WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
25 جولائی 2025
FRIDAY
25 JULY -2025

صفحہ 08 جیسوال کی نصف سنچری، سائی نے اننگز سنبھالی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 174 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

نوجوان دیرپا امن، خوشحالی اور روشن مستقبل کے ضامن

اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں 'ترقی یافتہ بھارت نوجوان رابطہ' پروگرام کا انعقاد

جموں وکشمیر میں لامحدود امکانات، نوجوانوں کو بااختیار وسائل کیساتھ بھرپور مواقع میسر: منوج سنہا

سری نگر ۲۴، جولائی جے کے این ایس جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو اونتی پورہ کی اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) میں وکست بھارت یووا کنیکٹ پروگرام سے خطاب کیا۔ یووا کنیکٹ، نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے ذریعہ شروع کردہ وکست بھارت، یووا کنیکٹ پروگرام کے تحت ایک اہم اقدام ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نوجوانوں کی شمولیت کے لئے تبدیلی کے پلیٹ فارم

کی تعریف کی جس کا مقصد نوجوان شہریوں اور پالیسی سازوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنا ہے اور نوجوانوں کو قوم کی تعمیر میں فعال حصہ دار بننے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نوجوانوں کی منظم شمولیت کو فروغ دینے اور نوجوان شہریوں اور پالیسی سازوں کے/102

حکومت کے مختلف محکموں میں عہدوں اور ضرورت پر منحصر خالی آسامیوں کا ہونا اور بھرنا مسلسل عمل / ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سرینگر 24 جولائی سی این آئی مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں عہدوں اور ضرورت پر منحصر، خالی آسامیوں کا ہونا اور بھرنا ایک مسلسل عمل ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یکم مارچ 2021 تک مرکزی حکومت کے تحت تمام وزارتوں اور محکموں میں/101

بھارت برطانیہ دہشت گردی کے خلاف متحد، پہلگام حملے کی مذمت کرنے پر برطانیہ کا شکریہ/ وزیراعظم مودی

سرینگر 24 جولائی سی این آئی ہندوستان اور برطانیہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں متحد ہیں اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے پر برطانوی ہم منصب کیئر اسٹارمر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا کہ جولوگ جمہوریت کو کمزور کرنے کے لیے جمہوری آزادیوں کا غلط استعمال کرتے ہیں ان کا احتساب ہونا چاہیے۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق بھارت اور برطانیہ کے آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اور برطانیہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں متحد ہیں اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے پر برطانوی ہم منصب کیئر اسٹارمر کا شکریہ ادا کیا۔ برطانیہ کے پی ایم کیر اسٹارمر کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے/103

38 روزہ امرناتھ یاترا 2025 خوش اسلوبی کیساتھ جاری

22 دنوں میں امرناتھ گھپا میں حاضری دینے والوں کی تعداد 3 لاکھ 50 ہزار سے متجاوز

سری نگر ۲۴، جولائی جے کے این ایس رواں سال 3 جولائی کو شروع ہونے والی 38 روزہ امرناتھ یاترا 2025 کے 22 دن مکمل ہوگئے ہیں ،اورایک دن یاترا معطل رہنے کے باوجود باقی 22 دنوں میں سطح سمندر سے 3880 میٹر بلندی پر واقع امرناتھ گھپا میں حاضری دینے اور شیولنگم کا درشن کرنے والوں کی تعداد تعداد 3 لاکھ 50 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔حکام نے بتایا کہ بدھ کے روز 11 ہزار یاتریوں کے/104

وزیراعظم نریندر مودی کا دورے برطانیہ

سرینگر 24 جولائی سی این آئی وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے برطانیہ کے دوران دونوں ممالک کے مابین اہم تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے جس سے برطانیہ میں ملازمتیں، سرمایہ کاری اور ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔سی این آئی کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی کے دورے برطانیہ کے دوران دونوں ممالک کے مابین تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے ۔ برطانیہ کے آزاد تجارتی معاہدے پر وزیراعظم نریندر مودی اور برطانیہ کے وزیراعظم کیر اسٹارمر کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ معاہدے پر دستخط کئے جانے کی تقریب کے/105

چیف سیکرٹری نے تعمیل میں کمی کے اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کہا، اصلاحات کا بروقت نفاذ جموں وکشمیر میں کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے

سری نگر انفو چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مرکزی حکومت کی کابینہ سیکرٹری کی سربراہی میں قومی ٹاسک فورس کی سفارش کردہ تعمیل میں کمی اورڈی ریگولیشن اصلاحات کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، کمشنر سیکرٹری جنگلات، کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت، کمشنر سیکرٹری دیہی ترقیات، سیکرٹری قانون، ڈائریکٹر صنعت وحرفت جموں اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔دوران

میٹنگ چیف سیکرٹری نے ٹاسک فورس کی جانب سے نشان زدہ اہم اصلاحاتی شعبوں کا جائزہ لیا اور مکمل کی جانے والی تعمیل اور واپس کی جانے والی اعتراضات کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے زور دیا کہ تمام اہم شعبوں میں تعمیل کے ثبوت کو بغیر کسی تاخیر کے اپ لوڈ کیا جائے۔اٹل ڈولو نے کہا کہ یہ اقدامات جموں وکشمیر میں کاروبار کے لئے آسانی پیدا کرنے کے لئے انتہائی/106

سکینہ ایتو نے ڈی ایچ پورہ حلقہ کے ترقیاتی منظرنامے کا جائزہ لیا

سری نگر انفو وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ میں ضلع کولگام کے ڈی ایچ پورہ حلقہ کے ترقیاتی منظرنامے کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، چیف انجینئر آر اینڈ بی، چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل، کولگام ضلع کے مختلف محکموں کے ایگزیکٹیو انجینئروں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر موصوف نے افسران کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی جس میں بنیادی طور پر بنیادی ڈھانچے ، شہری سہولیات، صحت نگہداشت، بجلی اور سڑک رابطے پر توجہ دی گئی۔اُنہوں نے مؤثر خدمات کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا اور ڈی ایچ پورہ حلقہ کے لوگوں کی شکایات کو دور کرنے کے لئے مربوط کارروائی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔وزیر موصوف نے کہا،"عوامی فلاح وبہبود/107

جاوید ڈار نے بینکٹ ہال میں ایچ پی اینڈ ایم بائیر۔سیلرمیٹ کا اِفتتاح کیا

سری نگر انفو وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے بینکٹ ہال میں محکمہ ہارٹی کلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ (ایچ پی اینڈ ایم) کی جانب سے منعقدہ پہلی بائیر۔سیلر میٹ ۔سیلرمیٹ کا افتتاح کیا۔/108

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے غلط برانڈڈ مشین سے بنے ہوئے قالین تیار کرنے کے عمل کا سنجیدہ نوٹس لیا

ہاتھ سے بنے کشمیری قالینوں کے تحفظ پر زور دیا

پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن، اَرکان قانون ساز اور دیگر وفود نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی

سری نگر انفو وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مشین سے بنے ہوئے قالینوں کو اصل کشمیری ہاتھ سے بنے قالین کے طور پر بیچنے پر سخت نوٹ لیا اور محکمہ صنعت و حرفت کو ہدایت دی کہ وہ شوروموں اور ریٹیل آؤٹ لیٹس کے خلاف سخت کارروائی کریں جو مشین سے بنے قالینوں کو کشمیری ہاتھ سے بنے قالین کے طور پر فروخت کررہے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ایسی جعلسازی/109

کشمیر میں منشیات اور شراب نوشی کا خطرناک رُخ، نوجوان نشانہ

سری نگر ۲۴، جولائی جے کے این ایس حکام نے انکشاف کیا ہے کہ 2021 سے جنوری 2025 تک کشمیر میں منشیات کی لت میں مبتلا، 9387 مریضوں کا منشیات کے علاج کیلئے مخصوص کلینک میں علاج کیا گیا۔جے کے این ایس کے مطابق انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز (IMHANS) کشمیر کے ڈرگ ٹریٹمنٹ کلینک نے 2021-22 میں منشیات کی لت میں مبتلا، 3207 نے/110

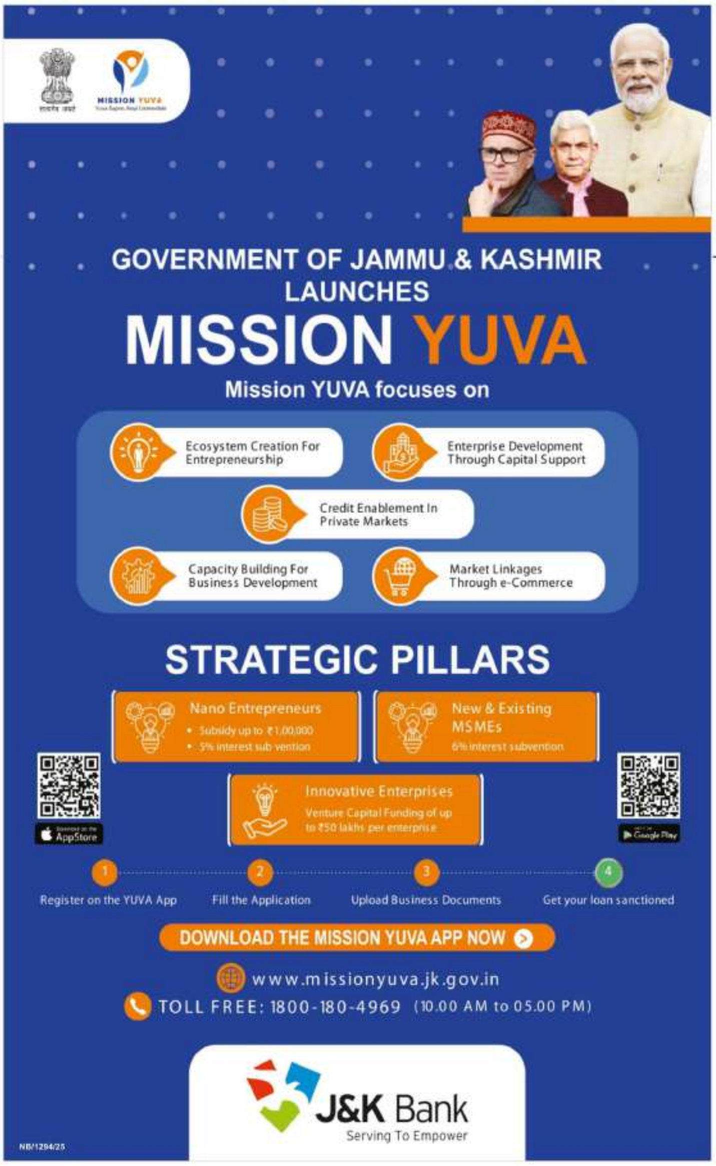

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

الہ دین کے اسٹیشن پر قدم رکھا تو لگا

جیسے کسی گلاب کے باغ میں قدم رکھ دیا ہے

نشاط یاسمین خان

(ترکی کا سفرنامہ۔۔۔بارھواں پڑاؤ)

زرکوب

یہ عجب سی کارگہ تھی
جہاں چمڑے کی بوری تھی
انھیں کی سات تہوں میں
رکھی سونے کی ڈلیاں تھیں
جنھیں کچھ کارگر بس کوٹتے تھے
گیت گاتے تھے
اور دائرے میں گھومتے تھے
لہراتے جاتے تھے
وہ لے اور سر میں سب رقصاں
ضربیں لگاتے تھے
یہ منظر اس قدر مسحور کن تھا
کہ رومی ایک لمحے کو سنجیدہ سا ہو گیا
مگر اگلے لمحے رومی بھی رقصاں تھا
ابھی تک رومی رقصاں ہے
(مظہر شہزاد خان)

یہ نظم مظہر شہزاد خان کی نظموں کے مجموعے جنم جنم کے بھید سے لی گئی ہے۔ہم نے رومی کو سب سے پہلے علامہ اقبالؒ کے حوالے سے جانا پھر مثنوی مولانا رومی کے چند حصے پڑھے۔مثنوی کے لیے کہا جاتا ہے یہ وہ کتاب ہے جو سینے میں عشق خداوندی کی آگ لگا دیتی ہے۔اس کتاب کے بارے میں کہا جاتا ہے یہ قرآن در زبان فارسی ہے۔
علامہ اقبالؒ مولانا رومیؒ کے بارے میں فرماتے ہیں

نہ اٹھا پھر کوئی رومیؒ عجم کے لالہ زاروں سے

وہی آب و گل ایراں وہی تبریز ہے ساقی

مولانا رومیؒ کا مزار قونیہ میں ہے اور آپ کے پیرومرشد حضرت شمس تبریزؒ کا مزار بھی قونیہ میں ہے۔مولانا رومیؒ فارسی کے مشہور شاعر اور عالم و فقیہ تھے مگر شمس تبریزؒ وہ تھے جنہوں نے انہیں مولائے روم بنایا۔
قونیہ جانے کا فیصلہ میرا تھا۔عزیز کو قونیہ کے متعلق کچھ معلوم نہ تھا۔ان کے علم میں تو استنبول،انقرہ،اناطولیہ مشہور شہر تھے۔لیکن عزیز کا دل انقرہ میں زیادہ نہیں لگا حالاں کہ انقرہ خاصا موڈرن اور نیا بنا ہوا شہر ہے اور جو طریقہ بڑے اور موڈرن شہروں کا ہوتا ہے وہی ہے۔البتہ استنبول اسے بہت اچھا لگا اور استنبول میں اس کا دل بھی لگا اس لیے جب میں نے عزیز سے قونیہ چلنے کا کہا تو وہ بالکل تیار نہ تھا۔اس کا خیال تھا کہ ہمیں کپاڈوکیا چلنا چاہیے۔ہمارا ترکی میں یہ دوسرا ہفتہ تھا اور اس ہفتہ کے لیے ہمیں فیصلہ کرنا تھا کہ ہمیں کون سے شہر جانا چاہیے۔قونیہ کا نام سننے کے بعد وہ کہنے لگا اماں ہم ابھی تو استنبول میں مسجدیں اور مزارات کی زیارت کر کے آ رہے ہیں۔مجھے یقین ہے کہ قونیہ بھی استنبول جیسا ہوگا۔
مگر پھر اسے احساس ہوا کہ اسے میری خوشی کی خاطر قونیہ جانا چاہیے۔اس نے انقرہ آتے ہی قونیہ میں ہوٹل کی بکنگ کروالی تھی۔ہمیں اب انقرہ کے میٹرو اسٹیشن سے میٹرو ٹرین کے ذریعے فاسٹ ٹرین کے اسٹیشن تک آنا تھا۔ہم انقرہ بھی فاسٹ ٹرین سے آئے تھے۔اسٹیشن تو ہمیں معلوم تھا اور راستے کا بھی اندازہ ہو گیا تھا جس سے ہم کو میٹرو اسٹیشن جانا تھا اور انقرہ کارڈ بھی موجود تھا،اس لیے ہم سمجھ رہے تھے کہ کوئی دقت نہیں ہوگی مگر انقرہ کا میٹرو ٹرین سسٹم بے انتہا جدید ہے اور پورا سسٹم کمپیوٹر سے منسلک ہے۔
انقرہ کے رہنے والے تو عادی ہیں مگر ایک نئے انسان کے لیے اس کو سمجھنے کے لیے کافی وقت درکار ہوتا ہے حالاں کہ عزیز کو کمپیوٹر کی بہت سمجھ ہے اس نے استنبول کے سسٹم کو بہت حد تک سمجھ لیا تھا مگر انقرہ کا سسٹم استنبول سے بھی زیادہ جدید تھا۔ہم میٹرو اسٹیشن تو آسانی سے پہنچ گئے۔
اور انقرہ کارڈ کے ذریعے اسٹیشن کے اندر بھی پہنچ گئے ہم جب انقرہ آئے تھے تو نیچے کی طرف اترتے تھے مگر یہ اسٹیشن کئی منزلہ تھا اور یہ معلوم نہیں تھا کہ فاسٹ ٹرین اسٹیشن جانے کے لیے ہمیں کون سی منزل پر جانا ہوگا۔وہاں تو ایک دنیا آباد تھی ہر ایک موبائل ہاتھ میں لیے نقشہ دیکھتا ہوا بھاگم بھاگ اپنے اپنے اسٹیشن کی طرف جا رہا تھا۔مگر عزیز کو سمجھ نہیں آ رہی تھی۔
جو وہاں ورکر موجود تھے ان کو ہماری بات سمجھ نہیں آ رہی تھی ایک ورکر نے ہمیں دوسری منزل پر بھیج دیا مگر جب عزیز نے نقشہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ میٹرو تو انقرہ کے دوسری طرف جا رہی ہے۔
جہاں ہم کھڑے تھے وہاں ایک پندرہ سولہ سال کا لڑکا کھڑا تھا اسے تو اسی ٹرین سے جانا تھا اس نے عزیز سے انگریزی میں پوچھا آپ لوگوں کو کہاں جانا ہے۔
عزیز نے اسے فاسٹ ٹرین اسٹیشن کا بتایا تو اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تم غلط اسٹیشن پر ہو آؤ میرے ساتھ اس نے میرا ہینڈ کیری لے لیا اور ہم سے آگے تیزی سے چلنا شروع ہو گیا۔تمہاری تو میٹرو آنے والی ہے تم لیٹ ہو جاؤ گے۔
ہم کو اوپر جانا ہوگا وہ بار بار مڑ کر ہمیں جلدی چلنے کا کہہ رہا تھا۔عزیز نے اس سے کہا تمہاری ٹرین بھی تو آنے والی ہے۔اس نے کہا میں تو دن میں کئی چکر لگاتا ہوں اسکول جاتا ہوں اپنی دادی کے ہاں جاتا ہوں۔مجھے وقت کا معلوم ہے تم سیاح ہو تم کو صحیح راستہ دکھانے کا میرا فرض ہے۔ہم اس کے پیچھے پیچھے صحیح جگہ آ گئے وہ ہمیں وہاں ٹرین کا انتظار کرنے کا کہہ کر تیزی سے واپس پلٹ گیا اس نے الیکٹرک سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر ہمیں ہاتھ ہلایا۔ہم انہی سیڑھیوں سے اوپر آئے تھے وہ اب اپنے اسٹیشن پر واپس جا رہا تھا یقیناً اس کے بڑوں نے دعائیں لینے کا طریقہ بتا دیا تھا۔میری طرف سے بھی اس اجنبی لڑکے کے لیے بہترین دعائیں جو اس اجنبی ملک میں ہمارے لیے خضر راہ بنا۔
انقرہ آتے ہوئے بھی ایک ایڈونچر ہوا تھا اب جاتے ہوئے بھی ایک ایڈونچر ہوا۔ہم فاسٹ ٹرین کے اسٹیشن پر تو آرام سے پہنچ گئے تھے ابھی ٹرین جانے میں بھی دیر تھی۔
ٹکٹ کاؤنٹر پر ایک نوجوان بیٹھا ہوا تھا۔عزیز نے جب اس سے قونیہ جانے کے لیے ٹکٹ لینا چاہا تو اس نے نفی میں گردن ہلائی۔عزیز نے بزنس کلاس کے ٹکٹ کا پوچھا اس نے نفی میں گردن ہلائی پھر اپنی ساتھی کی سیٹ کی طرف گیا اور اس سے سیٹ کا پوچھا اس لڑکی نے کہا کہ ایک نشست موجود ہے۔
ہم نے اس سے کہا کہ ہمیں دو کی ضرورت ہے۔وہ کہنے لگی ایسا کریں کہ ایک نشست ابھی کی ہے ایک ساڑھے تین بجے کی ہے ورنہ جب پندرہ منٹ رہ جائیں گے تو اگر دونوں ٹائم کی ٹرین میں کوئی ٹکٹ کینسل ہوا تو ہم وہ آپ کو دے دیں گے ابھی آپ انتظار کریں۔ہم بکنگ کر دیتے ہیں۔اس دوران ایک ترکش خاتون آ کر میرے پاس بیٹھ گئیں انہوں نے گلے میں کوئی بیج ڈالا ہوا تھا وہ پہلے تو مجھ سے کچھ پوچھتی رہیں پھر ان کی سمجھ میں نہیں آیا تو پھر وہ ٹکٹ کاؤنٹر پر گئیں اس سے کچھ پوچھا اور میرے پاس آ کر بیٹھ گئیں۔ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ہماری مدد کرنا چاہتی تھیں۔اتنی بات چیت میں جو لفظ میری سمجھ میں آیا وہ "بس" تھا
اتنی دیر میں کاؤنٹر والے لڑکے نے عزیز کو بلایا اور کہا کہ کوئی ٹکٹ کینسل نہیں ہوا ہے ایسا کرو کہ ایک پہلے چلا جائے دوسرا ساڑھے تین بجے والی ٹرین سے چلا جائے اور کوئی حل نہیں ہے۔عزیز کے لیے یہ حل قابل قبول نہیں تھا کیوں کہ جو ساڑھے تین بجے والی ٹرین تھی وہ رات کو پہنچتی۔وہ خاتون پھر کاؤنٹر پر اٹھ کر گئیں اور اس سے مسئلہ سمجھا۔عزیز نے میرے پاس آ کر پوچھا اماں اب کیا کرنا ہے۔میں نے کہا دونوں ٹکٹ کینسل کروا دو ہم بس سے چلتے ہیں۔جب ہم ٹکٹ کینسل کروا رہے تھے تو وہ ہمارے ساتھ کھڑی ہو گئیں اور کاؤنٹر والے لڑکے سے کہا ان لوگوں کو بولو کہ بس سے چلے جائیں یہ لوگ اتنی دیر سے میری بات نہیں سمجھ رہے ہیں۔بس بہت آرام دہ ہے تھوڑا وقت زیادہ لے گی۔
عزیز نے انہیں کہا کہ ہم بس سے جائیں گے انہوں نے اپنا موبائل نکال کر عزیز کو دکھایا جس میں نقشہ بنا ہوا تھا۔عزیز نے ان خاتون کو اردو میں جواب دیا کچھ زبان اشاروں کی تھی جس کا مطلب تھا ہم کو راستہ معلوم ہے اور نقشہ بھی ہے۔عزیز نے اپنا موبائل نکال کر ان کو نقشہ دکھا دیا۔انہوں نے اطمینان کی سانس لی اور شکر الحمد؟ کہا اور میرا ہاتھ پکڑ کر دوست دوست کہتی رہیں اور پھر موبائل پر انہوں نے ترکی میں کچھ کہا۔
جس کا جواب انگریزی میں انہوں نے سنایا۔میرا وطن قونیہ ہے میری یہاں نوکری ہے مگر میری یادوں میں قونیہ ہے۔تم لوگوں کو قونیہ کی ٹرین نہیں ملی تو میرا دل اداس ہو گیا۔اب میں خوش ہوں تم لوگ میرے شہر جاؤ گے۔اب میں گھر جا رہی ہوں خدا حافظ وہ تیزی سے گیٹ کی جانب بڑھ گئیں۔
اور ہم دونوں ماں بیٹا خاموش کھڑے ان کو جاتا دیکھتے رہے۔یہ خاتون ہم کو بھی جذباتی کر گئیں تھیں۔پھر میں نے عزیز سے کہا بیٹا "میں ہمیشہ کہتی ہوں کہ شہر زمین پر نہیں دلوں میں بستے ہیں۔"
اور میں یہ سوچ رہی ہوں وہ شہر کتنا خوب صورت ہوگا جس شہر کے رہنے والے دور رہ کر بھی اس سے بے تحاشہ محبت کرتے ہوں گے اور ان کے شہر کو جانے والے مسافروں سے بھی محبت کرتے ہوں گے۔
اب عزیز جو میری خواہش کے مطابق قونیہ جانا چاہ رہا تھا اب ان خاتون سے مل کر اس کی دل چسپی بھی بڑھ گئی تھی۔ہمیں بہت آسانی سے بس مل گئی جس نے ہمیں قونیہ جانے والی بس کے اسٹاپ پر اتار دیا۔یہ ایک بہت بڑا ٹرمینل تھا باہر تو بہت ساری بسیں کھڑی تھیں جو مختلف شہروں کو جا رہی تھیں۔ایک ہال نما کمرے میں لائن سے کمپنی کے دفاتر تھے۔ہم نے پہلے ہی آفس پر جا کر قونیہ کے لیے بس کا پوچھا اس نے ہمارا پاسپورٹ مانگا۔پاسپورٹ چیک کر کے ٹکٹ بنا دیا اور کہا کہ جو پہلی بس کھڑی ہے وہی قونیہ جا رہی ہے۔ایک یونیفارم پہنے صاحب ہم کو لے کر بس تک آ گئے۔ہمارا سامان رکھ کر ہمارے حوالے ٹوکن کیا شکریہ ادا کرتے ہوئے واپس چلے گئے۔
بس کو روانہ ہونے میں پندرہ منٹ تھے۔ہمارا مسئلہ ہی وقت کا تھا۔کوئی بھی نیا شہر ہو وہاں دن کے وقت جانا بہتر ہوتا ہے۔بے شک وہ اپنے ملک کا ہی کیوں نہ ہو مگر قونیہ جاتے وقت ہمیں کوئی گھبراہٹ نہیں ہو رہی تھی۔بس بھی بہت آرام دہ تھی۔ہم استنبول سے انقرہ تو فاسٹ ٹرین سے آئے تھے مگر اب انقرہ سے قونیہ بس سے جا رہے تھے بس ٹرین سے بھی کم کرایہ لیتی ہے مگر وقت زیادہ لیتی ہے۔یہ ہمارا ایک شہر سے دوسرے شہر بس سے پہلا سفر تھا اور کرایہ بھی مناسب تھا ایک طرف کا کرایہ صرف 175 لیرا تھا۔
بس وقت سے روانہ ہو گئی تھی۔ترکی میں شہروں کے درمیان بھی سفر بہت آسان ہے۔سڑکیں بھی بہت بہترین بنی ہوئی ہیں۔کسی ملک کی ترقی میں اس کے ٹرانسپورٹ سسٹم کا بہت دخل ہوتا ہے۔بہت سی قوموں نے اس راز کو پا کر ترقی کی ہے۔ابھی پندرہ بیس منٹ کا ہی سفر کیا تھا کہ ایک چیک پوسٹ آ گئی۔ایک اہل کار نے ہمارے پاسپورٹ جمع کیے معلوم نہیں ترکش اپنی شناخت کے لیے کیا استعمال کرتے ہیں مگر وہ اہل کار ہر ایک سے پاسپورٹ ہی طلب کر رہا تھا۔وہ جمع کر کے اپنے کیبن میں چلا گیا اس کے ساتھ بس کے عملے کا بھی اہل کار تھا۔کافی دیر ہو گئی تھی مجھے تو گھبراہٹ ہونے لگی نہ جانے کیا مسئلہ ہے۔ہمارے پاسپورٹ کیوں لے لیے گئے ہیں۔
کافی دیر گزرنے کے بعد ہمارے پاسپورٹ واپس ہوئے،معلوم ہوا کہ تمام مسافروں کا کمپیوٹر میں اندراج ہو رہا تھا۔اس لیے دیر ہوئی۔پھر کئی چیک پوسٹ آئیں مگر دو منٹ سے زیادہ نہیں لگے۔انہوں نے بس کو آگے جانے کی اجازت دے دی۔
راستے میں کئی چھوٹے چھوٹے شہر آئے بس "از کے شہر" سے بھی گزری مگر رکی نہیں "از کے شہر" ترکی کا مشہور شہر ہے۔یہ شہر بھی بہت خوب صورت ہے اور بہت ترتیب سے بنا ہوا ہے۔
کافی گاؤں بھی راستے میں آئے جن میں کاشت کاری کی گئی تھی۔زیادہ تر فلیڈ سورج مکھی کی آئیں شاید یہ موسم سورج مکھی کی کاشت کا تھا لیکن جوں جوں ہم قونیہ کی طرف بڑھ رہے تھے پہاڑی سلسلے دور ہوتے جا رہے تھے اور سرسبز علاقے بڑھتے جا رہے تھے۔جیسے ہم اپنے شمالی علاقوں سے پنجاب میں داخل ہو رہے ہوں۔ہم نے اب تک جتنا راستہ طے کیا تھا وہ پہاڑی تھا اور تمام پہاڑوں پر ونڈ انرجی کے بڑھے پنکھے لگے ہوئے تھے۔اب وہ پہاڑوں کے ساتھ دور ہو رہے تھے۔یہ ملک بھی قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ہو سکتا ہے ان علاقوں میں سولر انرجی سے فائدہ اٹھاتے ہوں۔کہیں سولر پینل لگے ہوئے نظر تو آ رہے تھے۔ہم ایک چیک پوسٹ پر رکے معلوم ہوا قونیہ آ گیا ہے۔جب ایک بار شناخت ہو گئی تھی تو روکنے کے لیے صرف دو تین منٹ زیادہ لگتے تھے۔قونیہ میں داخل ہوتے ہی جو پہلی چیز ہمیں نظر آئی وہ باغ تھا جو سڑک کے دونوں جانب ساتھ ساتھ چل رہا تھا اور جو روش تھی وہ گلابوں کی تھی جو فٹ پاتھ کے بعد دور تک چل رہی تھی۔یہ کوئی پبلک پارک تھا کیوں کہ روش کے بالکل ساتھ واکنگ ٹریک تھا۔جہاں لوگ واک کر رہے تھے۔تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بنچیں اور جھولے لگے ہوئے تھے اور بچے کھیل رہے تھے۔
کافی بڑا باغ تھا،جس کے ساتھ ہی رہائشی کالونیاں شروع ہو گئی تھیں جس میں سرخ کھپریلوں والے ایک یا دو منزلہ مکانات بنے ہوئے تھے۔یقیناً یہ شہر سے دور کالونیاں تھیں کیوں کہ کافی سفر ہم نے ایسے راستوں پر کیا جہاں کوئی کنسٹرکشن نہیں ہوئی تھی۔عام طور پر ایسے بس ٹرمینل شہر شروع ہوتے ہی بنے ہوتے ہیں۔یہ بھی ایسا ہی ٹرمینل تھا۔بس جس جگہ رکی تھی وہ ٹرمینل کے دوسری طرف تھی جہاں کچھ آفس، بس کھڑی کرنے کے شیڈ اور واش روم بنے ہوئے تھے۔یقیناً یہ اہتمام مسافروں کی سہولت کے لیے کیا گیا تھا۔باہر بنچیں پڑی تھیں حالاں کہ لیڈیز جنٹس علیحدہ اور کافی تعداد میں تھے مگر پھر بھی اتنے سارے لوگوں کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے تھے۔جو انتظار کر سکتے تھے وہ باہر بیٹھے ہوئے تھے۔اصل مسئلہ تو بچوں کا تھا اس لیے خواتین والا حصہ زیادہ رش لے رہا تھا۔وہ بچے جو سارے راستے خاموش بیٹھے رہے تھے اس وقت چیخ و پکار کر رہے تھے۔عزیز تو سامان رکھوا کر فریش ہونے چلا گیا میں ایک طرف بینچ پر بیٹھ گئی تو مجھے ایک خوشبو کا احساس ہوا میں نے پیچھے پلٹ کر دیکھا ایک لمبی روش تھی جو گلاب کے پھولوں کی جھاڑیوں سے بھری ہوئی تھی۔گلابی،سفید،سرخ دو رنگا ہر طرح کا گلاب بہار دکھا رہا تھا۔
فضا میں ہلکی سی خنکی تھی یہ عصر سے مغرب کے درمیان کا وقت تھا اور سورج میں بالکل تپش نہیں تھی۔ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی ایسے میں لگ رہا تھا جیسے میں بس ٹرمینل پر نہیں کسی باغ میں بیٹھی ہوئی ہوں۔اس وقت تھکن بالکل بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی کیونکہ اب یہاں بے تحاشہ سکون محسوس ہو رہا تھا۔لوگ اپنے اپنے سامان اٹھائے مختلف راستوں سے باہر جا رہے تھے۔کیونکہ یہاں سے کئی راستے باہر جا رہے تھے۔نہ کوئی چار دیواری تھی نہ گیٹ لگے ہوئے تھے لیکن ہمیں تو ہوٹل جانے کے لیے بس لینی تھی اور قونیہ کارڈ بھی بس ٹرمینل سے ہی ملنا تھا۔
ابھی ہم ٹرمینل میں داخل ہوئے تھے یہ بھی ایک بڑا ہال تھا،جس میں مختلف روٹس کے کاؤنٹر بنے ہوئے تھے۔عزیز نے ایک کاؤنٹر پر جا کر قونیہ کارڈ کا پوچھا۔وہاں ایک پولیس والا بھی کھڑا تھا۔کاؤنٹر والے صاحب نے اس سے عزیز کی مدد کرنے کا کہا۔وہاں ایک ترکش لڑکی بھی کھڑی تھی اور اپنا ٹکٹ بک کروا رہی تھی اس نے پولیس والے کو اپنا قونیہ کارڈ پکڑاتے ہوئے کہا۔
میں قونیہ سے جا رہی ہوں مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے یہ تم اس لڑکے کو دے دو اس کارڈ میں اتنے لیرا ہیں کہ یہ لوگ ہوٹل پہنچ جائیں گے۔وہ پولیس والے کو کارڈ دیتی ہوئی باہر چلی گئی ہم تو اس کا شکریہ بھی ادا نہیں کر پائے ابھی ہم ٹرمینل سے باہر آئے تھے کہ سامنے ایک بڑا شاپنگ مال تھا باہر ٹیبل لگا کر چائے اور کھانے کا انتظام تھا۔
عزیز کو بہت بھوک لگ رہی تھی میں نے سوچا ہوٹل پہنچتے پہنچتے تو رات ہو جائے گی کھانا کھا لینا چاہیے۔ہم نے کھانے کا آرڈر دیا کھانا بہت مزے کا تھا اور بھوک میں تو اور مزے کا لگ رہا تھا مگر بل پہلے ادا کرنا تھا لیکن ہم نے جیسے ہی کھانا ختم کیا۔بیرا چائے لے کر آ گیا۔عزیز نے کاؤنٹر پر جا کر بل ادا کرنا چاہا تو اس نے مسکراتے ہوئے ختم کا نشان دکھاتے ہوئے کہا فری فری nomony یہ دوسری مہربانی تھی جو قونیہ والوں کی طرف سے ہوئی تھی۔
مجھے تو فاسٹ ٹرین کے اسٹیشن پر قونیہ کی خاتون سے ملاقات یاد آ گئی ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں۔یہ تو ہے ہی شمس تبریزؒ اور مولانا رومیؒ کے متوالوں کا شہر ہمارے بس اسٹیشن کا نام الہ دین تھا۔اصل میں جانا تو شمس تھا مگر جو بس ہمیں ملی تھی وہ الہ دین سے دوسری طرف مڑ گئی تھی۔اب جو ہم نے الہ دین کے اسٹیشن پر قدم رکھا تو لگا جیسے کسی گلاب کے باغ میں قدم رکھ دیا ہے۔اسٹاپ سے باہر آتے ہی گلابوں کی روش ساتھ ساتھ تھی۔یہ الہ دین پارک تھا جو مکمل طور پر پھولوں سے ڈھکا ہوا تھا اس پارک کی بھی کوئی دیوار نہیں تھی۔ایک سرسبز پہاڑی تھی جو سبزے اور پھولوں سے ڈھکی ہوئی تھی ہم جہاں اترے تھے وہ پارک کا پچھلا حصہ تھا یہ بہت پرانا پارک تھا،اس میں کئی سو سال پرانے درخت تھے۔پارک کا سامنے والا حصہ ہم نے بعد میں دیکھا جس میں ایک مسجد بھی موجود تھی۔ابھی تو ہمیں ہوٹل پہنچنے کی جلدی تھی۔ہم آرام سے پیدل چلتے ہوئے ہوٹل آ گئے کیوں کہ قونیہ میں استنبول اور انقرہ کی طرح چڑھائیاں اتریاں نہیں ہیں بلکہ فٹ پاتھ اور سڑکیں ہموار ہیں۔ہمارا یہ تیسرا ہوٹل تھا۔استنبول کا ہوٹل بھی استنبول کی فاتح مسجد سمندر اور بس ٹرمینل کے قریب تھا۔انقرہ میں بھی سب سے بڑی مسجد کے ساتھ ہوٹل ملا تھا۔ہم جس وقت الہ دین کے اسٹاپ پر اترے تھے۔اس وقت مغرب کی اذان ہو چکی تھی اور بلب روشن ہو چکے تھے تو ہمیں شہر کا اندازہ نہیں ہوا۔
جب ہوٹل میں داخل ہوئے تو کاؤنٹر خالی تھا۔ایک لڑکا دروازے کے باہر کرسی پر بیٹھا تھا ہم نے اس سے پوچھا تو اس نے ہاتھ سے نماز کا اشارہ کیا۔عزیز نے کاؤنٹر کے پیچھے دیکھا تو ریسپشنسٹ وہاں نماز پڑھ رہا تھا۔ہم وہیں صوفوں پر بیٹھ گئے۔وہ نماز سے فارغ ہوا تو ہم حیران رہ گئے وہ کوئی چوبیس پچیس سال کا نوجوان لڑکا تھا۔کلین شیو، ہم تو سمجھ رہے تھے کوئی بزرگ ہوں گے۔اس نے مسکراتے ہوئے ہمیں سلام کیا اور بہترین انگریزی میں کہا ComeWell میں تو آپ کا انتظار کر رہا تھا۔بہت دیر ہو گئی،میں سمجھا آپ لوگ نہیں آئیں گے۔آپ کا کمرا تیار ہے۔اس نے لڑکے کو بلا کر سامان لے جانے کا کہا۔
عزیز نے اسے بتایا کہ ہم فاسٹ ٹرین سے آنا چاہتے تھے مگر بکنگ نہیں ملی تو بس سے آئے ہیں دیر تو ہو گئی ہے مگر آرام سے آئے ہیں۔
وہ کہنے لگا میرا نام Erhan ارحان ہے کوئی ضرورت ہو تو بتانا پہلے اپنا کمرا دیکھ لو۔فریش ہو کر آ جاؤ تو مل کر کھانا کھاتے ہیں۔عزیز کو حیرت ہوئی۔کیا ہوٹل میں کھانے کی بھی سہولت موجود ہے اس نے حیرت سے پوچھا۔صرف ناشتے کی سہولت موجود ہے مگر رات کا کھانا میں نے اپنے لیے بنوایا ہے اور آپ آج میرے مہمان ہو اور ہمارا ساوار تو چوبیس گھنٹے گرم رہتا ہے آپ جب چاہو چائے پی سکتے ہو۔
مجھے معلوم تھا بس اسٹاپ پر کھایا ہوا کھانا تو عزیز کا کب کا ہضم ہو چکا ہوگا لیکن مجھے بالکل بھوک نہیں لگ رہی تھی مجھے اب آرام کرنا تھا۔عزیز نے مجھے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔میں نے کہا مجھے بھوک نہیں ہے مگر تم چاہو تو یہ دعوت شیراز قبول کر سکتے ہو۔ہماری گفتگو میں Erhan کو صرف دعوت شیراز کا لفظ سمجھ میں آ گیا۔یقیناً یہ لفظ ہمارا مشترکہ اثاثہ تھا۔اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا YesYes دعوت شیراز مگر مزے کی بات یہ تھی کہ عزیز کو دعوت شیراز کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا۔اب اسے بھی تفصیل بتانی پڑے گی۔اماں یہ دعوت شیراز کیا ہوتی ہے عزیز نے مڑ کر پوچھا۔بعد میں سمجھا دوں گی ابھی تو اس کی دعوت قبول کر لو۔عزیز نے اس سے کہہ دیا اماں تو آرام کریں گی مگر میں تمہارے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔
ارحان خوش ہو گیا اتنے میں وہ لڑکا ہمارا سامان اوپر پہنچا چکا تھا۔ارحان کہنے لگا میں تم کو کھانا لگتے ہی بلوا لوں گا اتنی دیر میں تم فریش ہو جاؤ۔ہم چابی لے کر اوپر آ گئے۔یہ دوسری منزل کا کمرا تھا۔پہلی منزل پر کچن،ڈائننگ ہال،ایک آفس نما میٹنگ ہال بنا ہوا تھا باقی سارے رہائشی کمرے اوپر تھے۔کمرا بہت بڑا نہیں تھا جیسے کمرے ہمیں استنبول اور انقرہ میں ملے تھے مگر صاف ستھرا اور آرام دہ تھا۔ایک ڈبل بیڈ اور سنگل بیڈ موجود تھا۔تھوڑی دیر بعد ہی ارحان نے عزیز کو کال کر کے کھانے کے لیے بلا لیا۔
عزیز تقریباً ایک گھنٹے کے بعد واپس آیا۔میں نے اتنی دیر میں گھر کال کر کے قونیہ Konea پہنچنے کی اطلاع دی اور سب گھر والوں سے بات بھی کر لی۔عزیز کے آنے سے تھوڑی دیر پہلے وہی لڑکا مجھے چائے دے کر چلا گیا۔وہی ترکش چائے تھی پی کر طبیعت فریش ہو گئی۔
عزیز نے آ کر بتایا کہ وہاں تو دس لوگوں کا کھانا تھا۔دالوں کا سوپ، بیگن آلو ٹماٹر مٹر کی مکس سبزی،قورمہ،سادے چاول اور کلچے،بہت مزیدار کھانا تھا۔کھانے پر میرے علاوہ ارحان کے دو دوست،کام والا لڑکا،ہوٹل میں کام کرنے والا ایک شخص اور باورچی نے بھی ہمارے ساتھ کھانا کھایا اور چائے بھی پی۔ارحان کہہ رہا تھا کہ آپ کو کمرے میں کھانا بھجوا دیتا ہوں،مگر میں نے منع کر دیا کہ ہماری اماں سونے سے پہلے کچھ نہیں کھاتی صرف چائے پی لیں گی تو اس نے آپ کو کمرے میں چائے بھجوا دی اور اصل بات تو آپ کو بتاتا تھی ارحان اس ہوٹل کا مالک ہے۔پہلے یہ چھوٹا سا چائے کا ہوٹل تھا پھر اس کے ابا نے اپنی محنت سے اتنا بڑا ہوٹل بنایا اور اپنے دونوں بیٹوں کے حوالے کر دیا۔صبح اس کا بڑا بھائی یہاں ہوتا ہے،مغرب تک یہ آ جاتا ہے یہ قونیہ کی یونیورسٹی میں پڑھتا ہے اس لیے صبح نہیں آتا ہے۔

صبح کے وقت اس کے ابا اور بھائی آجاتے ھیں۔ ظھر کے وقت اس کے اباMAVLNA چلے جاتے ھیں وہ کھہ رھا تھا کہ ھمارا ھوٹل ایسی جگہ ھے جھاں دائیں ھاتہ پر شمسؒ اور بائیں ھاتہ پر MAVLNA ھیں دونوں طرف پیدل کا راستہ ھے وہ سب لوگ تو مولانا رومیؒ کے بھت عقیدت مند ھیں لیکن وہ کھہ رھا تھاMAVLNA جانے سے پھلے شمس تبریزؒ کی زیارت کو جانا اس سے پھلے کھیں مت جانا۔

انشاء اللہ ہم صبح شمسؒ کی زیارت کو جائیں گے یہ بھی اتفاق ہے کہ ہم دونوں اہم جگہوں سے اتنے قریب ہیں۔ہم یہاں اپنے بارھویں پڑاؤ کا اختتام کرتے ہیں۔

”اب کام کرنے کی طاقت نہیں رہ گئی“

غزہ کے فاقہ زدہ صحافی کی فریاد پر عالمی خبر رساں ادارے کی مداخلت

نئی دہلی (ایم این این): ”اب مجھ میں میڈیا کیلئے کام کرنے کی طاقت نہیں رہی۔ میرا جسم بہت لاغر ہوگیا ہے۔ میں اسے مزید جاری نہیں رکھ سکتا۔“ یہ الفاظ ایجنس فرانس پریس (اے ایف پی) کے ساتھ کام کرنے والے ۳۰ سالہ فلسطینی فوٹوگرافر بشار کی ایک دل دہلا دینے والی فیس بک پوسٹ کے ہیں جو وائرل ہوگئی ہے اور عالمی سطح پر تشویش کا باعث بنی ہے۔ ۱۹ جولائی کو بشار نے یہ فیس بک پوسٹ لکھی تھی۔ ان کے پیغام نے صرف ذاتی تکالیف کو ہی بیان نہیں کیا بلکہ محصور غزہ میں صحافیوں کو درپیش وسیع تر بحران کو بھی اجاگر کیا جو فاقہ کشی کا شکار ہیں اور اس کے باوجود وہاں سے رپورٹنگ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بشار ۲۰۱۰ء سے اے ایف پی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں ایک فلکسر کے رول سے شروعات کی اور اب وہ فوٹوگرافر ہیں۔ وہ اب غزہ میں باقی رہ جانے والے آخری فوٹو جرنلسٹس میں سے ہیں، جو انتہائی مشکل حالات میں جنگ کی کوریج کر رہے ہیں۔ ایک سال سے زائد عرصے سے، انہیں مسلسل اسرائیلی حملوں، بھوک، بیماری اور دربدری کا سامنا ہے اور یہ سب کچھ اس وقت بھی جاری ہے جب وہ اپنے اردگرد کی ہولناکیوں کو دستاویزی شکل دے رہے ہیں۔ لیکن اب ان کی ہمت بھی جواب دے رہی ہے۔ اے ایف پی کی اندرونی صحافیوں کی یونین، سوسائٹی آف جرنلسٹس (ایس ڈی جے) کے مطابق، بشار اپنی والدہ اور بہن بھائیوں کے ساتھ غزہ شہر میں اپنے تباہ شدہ گھر کے ملبے میں رہ رہے ہیں۔ ان کے پاس نہ خوراک ہے، نہ پانی اور نہ فرنیچر اور وہ ناقابل تصور مشکلات میں زندہ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

دبئی: ویزا تجدید یا منسوخی سے قبل ٹریفک جرمانوں کی مکمل ادائیگی لازم

نئی دہلی (ایم این این): دبئی کے رہائشیوں کو اب اماراتی ویزا کی تجدید، منسوخی یا تبدیلی کے لیے ٹریفک جرمانوں کی مکمل ادائیگی کرنا لازم ہوگی۔ امیگریشن ڈیپارٹمنٹ نے دبئی پولیس کے ساتھ مل کر ایک نیا آن لائن سسٹم متعارف کروایا ہے جو از خود ٹریفک جرمانے چیک کرے گا۔ یہ سسٹم ویزا اپڈیٹس کے عمل کے دوران صارف کے نام سے منسلک تمام ٹریفک کی خلاف ورزیاں چیک کرے گا اور ٹریفک جرمانہ ہونے کی صورت میں ویزا درخواست روک دی جائے گی۔ امیگریشن حکام کے مطابق اگر کسی فرد کے ذمے 3 ہزار درہم سے زائد کا جرمانہ ہو تو وہ دبئی پولیس کی ایپ یا ویب سائٹ کے ذریعے 3، 6 یا 12 ماہ کی اقساط میں ادا کر سکتا ہے۔ متحدہ عرب امارات کو مستقل طور پر چھوڑ کر جانے کے خواہشمند افراد کے لیے بھی نئی ہدایات جاری کی گئیں ہیں

غزہ نسل کشی: برازیل کا اسرائیل کے خلاف عالمی مقدمے میں جنوبی افریقہ کا ساتھ دینے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): عالمی عدالت انصاف میں غزہ میں اسرائیل کی جانب سے روا رکھی گئی نسل کشی کے مقدمے میں برازیل نے جنوبی افریقہ کا ساتھ دینے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا ڈا سلوا طویل عرصے سے غزہ میں اسرائیل کے اقدامات کے سخت ناقد رہے ہیں۔ ان کا موقف فلسطینی عوام کے حق میں اور اسرائیلی پالیسیوں کے خلاف رہا ہے۔ برازیل نے عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کے خلاف غزہ میں کی جانے والی نسل کشی کے مقدمے میں فریق بنتے ہوئے جنوبی افریقہ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا ہے۔ برازیل کی وزارت خارجہ کی جانب سے بتایا گیا کہ آئی سی جے میں اسرائیلی اقدامات کے خلاف باضابطہ حصہ بننے کی درخواست آخری مراحل میں ہے۔ بتاتے چلیں کہ جنوبی افریقہ کی جانب سے اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں 2023ء سے مقدمہ دائر کیا گیا تھا جس میں اسرائیل پر 1948ء عالمی کنونشن برائے نسل کشی کی خلاف ورزی کرنے کا الزام ہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے دائر کیے گئے مقدمے میں بتایا گیا کہ اسرائیل نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کا بہانہ بنا کر شہریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اسکولوں، اسپتالوں اور عوامی پناہ گاہوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل کے خلاف اس مقدمے میں ترکیہ، اسپین اور کولمبیا سمیت دیگر ممالک نے بھی شامل ہونے کی کوشش کی ہے۔

غزہ: بھوک کی شدت سے مزید 10 فلسطینی انتقال کر گئے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی محاصرے کے باعث غزہ میں غذائی قلت شدت اختیار کر گئی، غزہ میں بھوک کی شدت مزید 10 فلسطینی انتقال کر گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اکتوبر 2023ء سے اب تک غذائی قلت کے باعث اموات کی تعداد 111 ہو گئی۔ بین الاقوامی امدادی تنظیموں اور انسانی حقوق کے گروپوں نے غزہ میں بڑے پیمانے پر خوراک کی کمی سے خبردار کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ اس حوالے سے فوری اقدامات کریں۔ فلسطینیوں کی نسل کشی: بھوک کو جنگی ہتھیار بنانے کی سازش پر اسرائیل میں نیتن یاہو کیخلاف مظاہر یا امدادی تنظیم انروا کا کہنا ہے اردن، مصر کراسنگ پر ہزاروں ٹن امدادی سامان موجود ہے،

امریکہ سے فی الحال مذاکرات کا کوئی ارادہ نہیں ہے: ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران کا فی الحال امریکہ کے ساتھ کسی قسم کی مذاکرات کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ایران اور تین یورپی ممالک کے درمیان ایک نیا مذاکراتی دور جمعے کو استنبول میں شروع ہو رہا ہے، یہ اجلاس نائب وزرائے خارجہ کی سطح پر ہوگا۔ بدھ کے روز دیے گئے اپنے بیان میں بقائی نے گزشتہ مذاکرات کو ’تلخ تجربات‘ قرار دیتے ہوئے ان کے اعادے سے خبردار کیا اور کہا کہ تہران، ایرانی عوام کے مفادات اور حقوق کو اولین ترجیح دیتا ہے۔ اس سے قبل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا تھا کہ ان کی حکومت پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ اپنے حقوق کا دفاع کر رہی ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ایران ”مضبوط پوزیشن کے ساتھ ان مذاکرات میں شریک ہو رہا ہے۔“ عراقچی کے مطابق امریکہ کیساتھ بالواسطہ مذاکرات کی بحالی کیلئے ایران کی بنیادی شرط پابندیوں کا خاتمہ اور ایران کے پُرامن جوہری توانائی کے حق کا احترام ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے رکن یعقوب رضا زادہ نے عراقچی کے حوالے سے بتایا کہ ایران اور یورپی ٹرائیکا (فرانس، جرمنی، برطانیہ) کے درمیان جمعے کے روز استنبول میں نائب وزرائے خارجہ کی سطح پر بات چیت ہوگی۔ یہ بات سرکاری نیوز ایجنسی ’ارنا‘ نے بتائی۔ اقوام متحدہ کی پابندیوں کا دوبارہ فعال ہونا فرانسیسی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ فرانس، برطانیہ، جرمنی اور یورپی یونین کے وزرائے خارجہ نے گزشتہ جمعرات کو ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کو آگاہ کیا کہ اگر ایران نے اپنے جوہری پروگرام پر کوئی بامعنی پیش رفت نہ کی تو اقوام متحدہ کی تمام پابندیاں دوبارہ عائد کر دی جائیں گی۔ وزارت کے بیان کے مطابق، یورپی وزراء نے تہران کے ساتھ ’موسم گرما کے آخر‘ تک کسی معاہدے تک پہنچنے کی کوشش میں سنجیدگی دکھاتے ہوئے ’اسنیپ بیک میکانزم‘ کو استعمال کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے

اتر ریلوے
ای- ٹنڈر نوٹس
ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/ جی ایس یو، اتر ریلوے فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بندھونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔
ٹنڈر نمبر: 27- الیکٹرک/ جی ایس یو-26-2025-T-01 کاموں کی تفصیل: ای ایل ایس/ ایل ڈی ایچ میں ہومنگ صلاحیت کو 200 سے بڑھا کر 300 لوکوموٹو کرنے کیلئے الیکٹرک کام۔ تخمینہ لاگت(روپے): 1,29,57,941.53p بیعانہ رقم(روپے): -/2,14,800 کام کی مدت: 06 Months ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت: 14.08.2025 کو 15:00 بجے کے بعد ویب سائٹ: www.ireps.gov.in
اوپن ٹنڈر نوٹس نمبر این آئی ٹی -26-01/2025 مورخہ: 23.07.2025
2239/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای- ٹنڈر نوٹس
ٹنڈر نوٹس نمبر: 770-W/01/WA/JAT/2025-26-15-2025-26-JAT-DRM-JAT (to be opened on 14.08.2025) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے موضوع والی ٹنڈرز کے خلاف اوپن ٹنڈرز (ای- ٹنڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ جن کی آخری تاریخ 14.08.2025 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور آنے والے ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل		
1.	15-2025-26-JAT-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر- جموں توی کے زیر اختیار علاقہ کے تحت مختلف پلوں نمبر 24,24,42,43,112,133,137 (اپ لائن) اور 42,43,112 133 (ڈاؤن لائن) پر ایچ- بیم سلیپروں (کل 3183 نمبر) کے ذریعے برج سلیپر تجدید کاری کا کام۔		
		اشتہار قیمت(روپے)	آفر کی اہلیت	تکمیل میعاد
		115227352.63	90 Days	09 Months

نوٹ: ٹھیکیداروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بولیاں جمع کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی تضاد ہوتا ہے، تو انگریزی اشتہار درست ہوگا۔
2240/25
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

دن چھوٹے ہوئے، سائنسداں حیراں، ۱۰ جولائی کو ۲۴ گھنٹے سے ۱.۳۴ ملی سیکنڈ کم ریکارڈ کیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): اس سال گرمیوں کے موسم میں زمین کی رفتار بڑھنے کی وجہ سے دن قدرے چھوٹے ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے سائنسدانوں کو وقت کے حساب کتاب پر خصوصی توجہ دینی پڑی ہے۔ انٹرنیشنل ارتھ روٹیشن اینڈ ریفرنس سسٹم سروس اور یو ایس نیول آبزرویٹری کے ڈیٹا سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ۱۰ جولائی اب تک کا سب سے چھوٹا دن تھا جو ۲۴ گھنٹے سے ۱.۳۶ ملی سیکنڈ کم ریکارڈ کیا گیا۔ ایک اور حیران کن بات جو سامنے آئی وہ یہ تھی کہ ۲۲ جولائی کو دن ۲۴ گھنٹے سے ۱.۳۴ ملی سیکنڈ چھوٹا تھا۔ یہی نہیں، اندازہ ہے کہ آنے والے ۵ اگست کا دن بھی ۲۴ گھنٹے سے ۱.۲۵ ملی سیکنڈ کم ہو سکتا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق، ایک دن کی لمبائی وہ وقت ہے جو زمین اپنے محور پر ایک گردش مکمل کرنے میں لیتی ہے۔ یہ اوسطاً ۲۴ گھنٹے یا ۸۶ ہزار ۴۰۰ سیکنڈ ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت میں، چاند کی کشش ثقل، زمین پر موسمی تبدیلی اور زمین کے اندرونی کور کے اثر جیسی چیزوں کی وجہ سے زمین کا گھومنا قدرے آگے پیچھے ہوجاتا ہے۔ اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ایک مکمل گردش عام طور پر ۸۶ ہزار ۴۰۰ سیکنڈ سے تھوڑا کم یا زیادہ لیتی ہے۔ یہ فرق صرف ملی سیکنڈ کا ہے جس کا روزمرہ کی زندگی پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ یہ فرق طویل عرصے میں کمپیوٹر، سیٹلائٹ اور ٹیلی کمیونی کیشن کو متاثر کر سکتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ۱۹۵۵ء میں متعارف کرائی گئی جوہری گھڑیوں کا استعمال کرکے وقت کی سب سے چھوٹی تبدیلی کو بھی ریکارڈ کرلیا جاتا ہے۔ جوہری گھڑیاں ویکیوم چیمبر میں رکھے ہوئے ایٹموں کے گھماؤ کو گن کر انتہائی درستگی کے ساتھ ۲۴ گھنٹے کا حساب لگاتی ہیں۔ یہ ٹائم کیپنگ کا عالمی معیار ہے، ساتھ ہی یہ وہ وقت بھی ہے جس پر ہمارے تمام فون اور کمپیوٹرز سیٹ ہوتے ہیں۔ پچھلے سال ۵ جولائی ۲۰۲۴ کو، زمین نے اب تک کا سب سے چھوٹا دن دیکھا، جو ۲۴ گھنٹے سے ۱.۶۶ ملی سیکنڈ کم تھا۔ اسکرپس انسٹی ٹیوشن آف اوشیانوگرافی میں جیوفزکس کے ایمریٹس پروفیسر اور کیلیفورنیا یونیورسٹی، سان ڈیاگو میں ایک ریسرچ جیو فزیکسٹ ڈنکن اگنیو نے کہا، ”۱۹۷۲ء کے بعد سے، ہم قدرے تیز دنوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ پچھلے ۵۰ برسوں سے، زمین کا مائع کور بھی سست ہو رہا ہے، جب کہ اس کے گرد ٹھوس زمین کی رفتار تیز ہو رہی ہے۔ ان اثرات کے امتزاج کو دیکھ کر، سائنس دان اس بارے میں قیاس آرائیاں کر رہے ہیں

یوکرین: انسداد بدعنوانی اداروں کو کمزور کرنے پر زیلینسکی کے خلاف مظاہرے

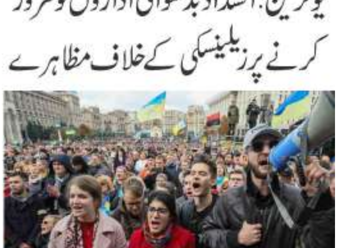

نئی دہلی (ایم این این): صدر زیلینسکی کی جانب سے دو بدعنوانی مخالف اداروں کی طاقت کم کرنے والے قانون پر دستخط کے بعد یوکرین کے دارالحکومت کیف میں مظاہرے پھوٹ پڑے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ قانون زیلینسکی کے ہاتھوں میں مزید اختیارات مرتکز کرتا ہے اور حکومت کو اہم بدعنوانی کے مقدمات میں مداخلت کی اجازت دے گا۔ صدر زیلینسکی کے اس بل پر دستخط کرنے سے قبل، پارلیمنٹ نے نیشنل اینٹی کرپشن بیورو (NABU) اور اسپیشلائزڈ اینٹی کرپشن پروسیکیوٹرز آفس (SAPO) دونوں کی خودمختاری عملاً ختم کرنے والے بل کی منظوری دے دی تھی۔ دارالحکومت میں مظاہرین نے اس اقدام پر غم وغصہ کا اظہار کیا۔ کچھ نعرے لگا رہے تھے ”قانون کو ویٹو کرو۔“ مظاہرے میں شامل ۶۲ سالہ گیم ڈیزائنر اناستاسیا نے کہا ”یہ بل بہت جلد بازی میں منظور کروایا جا رہا ہے۔ واضح ہے کہ یہ ایک منصوبہ بند کوشش ہے۔ اے ایف پی نیوز ایجنسی کے نامہ نگار کے مطابق، صدر زیلینسکی کے بل پر دستخط کرتے ہی مظاہرین نے نعرہ بازی اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔

اتر ریلوے
ای- ٹینڈر نوٹس
سینئر ڈویژنل انجینئر- فرسٹ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای- ٹینڈرز آخری تاریخ 18-08-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر راتو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
23-07-2025	04-08-2025	16-08-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1	88-2025-26 ADEN-LDH	سانیھوال- جالندھر سٹی سیکشن پر بی ایچ -01 بھٹیاں اور مولی کا آئی بی ایچ سے آئی بی ایس میں روپانترن اور ناپ لائن ہیڈ کوارٹر 01/02-2027/R-1 کے مطابق سی- 86 سانیھوال- جالندھر سٹی اور سی- 16 جالندھر کینٹ- پٹھانکوٹ سیکشن کے انٹرلاکنگ کیلئے سول ورک، فیروزپور ڈویژن پر 5 مینڈ لیول کراسنگ گیٹوں کے انٹرلاکنگ کے کام کے سلسلے میں۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	29,76,507.04/-	59,500.00/-	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: ”کوئی کام نہیں۔“			

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 88-2025-26-ADEN-LDH مورخہ 24-07-2025
2250/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای- ٹنڈر نوٹس
ٹنڈر نوٹس نمبر: 433 - سگنل - ٹی -26-25-20 مورخہ: 24.07.2025
بند ہونے کی تاریخ/ وقت: 15.08.2025 کو 15:00 بجے
سینئر ڈویژنل سگنل وٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433 - سگنل - ٹی -26-25-20 ای ٹنڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 15.08.2025 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈرز طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی ٹنڈرز اصلی/ ترمیمی مقررہ کئے گئے وقت و تاریخ تک جمع ضرور کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینوئل ٹنڈر منع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹنڈر آتی ہے تو وہ غیر مجاز ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہے۔
این آئی ٹی

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن میں امرراج کے جامع سالانہ رکھ رکھاؤ معاہدہ (اے ایم سی) کے تحت 30 جگہوں پر تین (03) سال کے لئے یک بارگی الیکٹرک فراہمی (آئی پی ایس) سسٹم قائم کرنے کا کام۔		
ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ ووقت	15.08.2025 15:00	ٹنڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ ووقت	23.07.2025 16:26
تخمینہ لاگت (روپے)	1,18,16,053.20	بولی شروع کرنے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	01.08.2025
بیعانہ رقم (روپے)	2,09,100.00	کام پورا کرنے کی مدت	36 ماہ

نوٹ: ٹنڈر دہندہ باقاعدہ ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں از خود اپڈیٹ رکھیں۔
2252/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای- ٹینڈر نوٹس
بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/ کنسٹرکشن، اتر ریلوے، جالندھر شہر مندرجہ ذیل کام کیلئے سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت ای- ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام اور جگہ	فیروزپور ڈویژن کے ترن تارن- کھیم کرن سیکشن میں فٹ سائیڈنگ کی ترقی کیلئے گھریالا فیوچر یارڈ میں الیکٹریفکیشن کے کام کیلئے 25 کے- وی- اے- سی- سنگل فیز او- ایچ- ای- کی ڈیزائن، سپلائی، ارکیشن ٹسٹنگ اور کمیشننگ کا انتظام۔		
مدت تکمیل کام	6 ماہ	کام کی تخمینہ لاگت	3,71,47,518.57
بولی سیکورٹی رقم جو جمع کی جاتی ہے	3,35,700/- روپے		
ای- ٹینڈر جمع کرنے اور ای- کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر مورخہ 18-08-2025 بوقت 11.30 بجے تک آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان ای- ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر مورخہ 18-08-2025 بوقت 11.30 بجے کھولی جائے گی۔		
ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر فارم کی معلومات	مفصل ای- ٹینڈر نوٹس بھارتیہ ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ مذکورہ ٹینڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 04-08-2025 سے مورخہ 18-08-2025 تک جمع کرنے کیلئے دستیاب رہے گا۔ ٹینڈر دہندگان جو ای- ٹینڈر میں حصہ لینے کو خواہشمند ہے ان کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ پر اپنا ای- رجسٹریشن کرالیں جس کیلئے انہیں کلاس- III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوگی (اگر پہلے سے دستیاب نہیں ہے) جو آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعہ جاری کی جائے گی۔ مذکورہ ٹینڈر کے دیگر بھی شرائط اور ضوابط ٹینڈر فارم میں دی گئی ہیں۔ مفصل ٹینڈر نوٹس مذکورہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔		

فارم نمبر- 17- الیکٹرک/ کنسٹرکشن/ ٹی آر ڈی/ اے یو پی/ 138 مورخہ 24-07-2025
2248/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نجیب خان سے نجیب الدولہ تک کا سفر

ان کی شجاعت اور بہادری سے مرہٹے ہمیشہ خوفزدہ رہتے تھے

تحریر۔۔۔۔
روخان یوسف زئی

ہندوستان اور پختونوں کا تعلق بہت قدیم ہے اور یہ تعلق ہزاروں سینکڑوں سالوں پر محیط ہے جس کا ثبوت ہندوستان اور پختونوں کی قدیم تاریخی کتب و آثار بھی ہیں اس لئے جس طرح پختونوں کی تاریخ ہندوستان کے ذکر کے بغیر ادھوری ہے اسی طرح ہندوستان کی سیاست اور حکمرانی کی تاریخ میں بھی کوئی مورخ پختونوں کے کردار کو نظر انداز نہیں کر سکتا، کیوں کہ اسی قوم نے اس وقت کے متحدہ ہندوستان پر کئی صدیاں حکم رانی کی۔

وہاں اپنی حویلیاں اور اپنے قبیلوں اور اشخاص کے ناموں سے شہر گاؤں اور محلے بنائے جو آج بھی انہی ناموں سے لکھے اور پکارے جاتے ہیں۔ وہاں پختون نسل سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لاکھوں افراد اور خاندان رہتے ہیں۔

آج سے کئی صدیاں قبل ہندوستان صوبہ سرحد لوگوں کے لئے وہی معاشی اہمیت رکھتا تھا جو آج کل سعودی عرب، دوہا، دوبئی، قطر اور یورپ کے ممالک رکھتے ہیں، اس لئے اس زمانے میں زیادہ تر افراد محنت مزدوری اور نوکری کی تلاش میں برصغیر کے معاشی اعتبار سے مستحکم علاقوں کا رخ کیا کرتے تھے اور اس سلسلے میں ایک بہت ہی دل چسپ روایت بختیار خلجی کے بارے میں بیان ہوتی ہے۔ بختیار خلجی کا تعلق افغانستان سے تھا جس نے **1203** سے **1227** تک بنگال اور بہار کے علاقوں پر مشتمل خلجی سلطنت قائم رکھی تھی کہ جب بختیار خلجی اپنے گھر سے صرف ایک جوڑا کپڑے اپنی چادر کے پہلو میں باندھ کر سفر پر روانہ ہوئے تو راستے میں کسی نے انھوں سے پوچھا کہ ہندوستان جا کر کیا کروگے تو انہوں نے جواب دیا کہ مزدوری کروں گا۔

پوچھنے والے نے دوسرا سوال کیا کہ اگر آپ کو وہاں مزدوری نہ ملی تو پھر؟ بختیار خلجی نے پر اعتماد لہجے میں جواب دیا کہ اگر مزدوری نہ ملی تو بادشاہت تو کہیں گئی ہی نہیں اسے حاصل کرنے کی کوشش کروں گا، اور پھر دنیا نے دیکھ لیا کہ مزدوری کی تلاش میں ہندوستان جانے والے بختیار خلجی نے اپنی بات کو سچ کر کے دکھایا، ہندوستان کی طرف مزدوری اور نوکری کی تلاش میں جانے والے ہزاروں پختونوں کی حالات زندگی اور اسباب وعوامل کے بارے میں پشتو زبان کی عوامی شاعری کی مقبول صنف ٹپہ میں بہت کچھ سمایا گیا ہے جیسا کہ

ہندوستانے شہ روپئی راوڑہ
پہ کورونو روپو مے پلار نہ درکوینہ
(ہندوستانی بن کر ڈھیر سارے روپے لے کر آؤ یہاں کے نوٹوں پر میرے والد آپ کو میرا رشتہ نہیں دیتے)

گاڈیہ سر دے دویشتو دے
زما جانان دے پہ دکن اولگونہ
(اے گاڑی تمہیں تو سر پر مارنا چاہئے کہ تم نے میرے محبوب کو دکن تک پہنچا دیا)

چوں کہ ہمارے موضوع کا مرکز نواب نجیب الدولہ ہے اس لئے اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہوئے ان کی زندگی اور جدوجہد کے بارے میں جو کچھ معلومات مختلف تاریخی کتابوں سے ہاتھ آئی ہیں ان میں پڑھنے والوں کو شریک کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں، نجیب خان صوبہ خیبر پختون خوا کے ضلع صوابی کے مشہور گاؤں مانیری کا رہنے والا تھا جو **1119** ہجری میں سردار اصالت خان کے گھر پیدا ہوا۔

سردار اصالت خان ابن ملک عنایت خان ابن منیر خان ابن نظیر خان ابن اسماعیل خان منڈر عمر خیل کے ایک بہت بڑے سردار اور مشیر تھے اور اپنے گاؤں مانیری کے علاوہ دیگر قریب وجوار کے موضعات میں بہ اعتبار بزرگی وشرافت ونا موری ایک امتیازی درجہ رکھتے تھے۔ نجیب خان کے چچا سردار بشارت خان اس زمانے میں تجارت اسپ (گھوڑوں) کیا کرتے تھے، چناں چہ وہ جب تجارت کے سلسلے میں ہندوستان گئے تو اپنے دیگر ہم وطن روہیلوں جنہوں نے بمقام کھیڑ پر اپنی حکومت قائم کر لی تھی، ان کے پاس مقیم ہوئے، کچھ عرصہ بعد انہی ہم وطنوں کی معاونت سے پلاس پور تحصیل رام پور پر قبضہ جمایا اور ایک خوش حال رئیس بن گئے اور اپنے نام سے موضع بشارت نگر آباد کیا مگر بشارت خان پھر بھی باقاعدگی کے ساتھ اپنے وطن اور گاؤں مانیری آتے جاتے تھے۔

نجیب خان کی ابتدائی تربیت چوں کہ ان کے اپنے ماں باپ کے زیر سایہ گاؤں مانیری میں ہوئی تھی ان کے والد اصالت خان کو لکھنے پڑھنے سے کچھ لگاؤ نہ تھا اس لئے وہ اپنے بیٹے کو ایک اچھا سپاہی بنانے میں فخر سمجھتے تھے۔ چناں چہ نجیب خان کو بھی حرب سے واقف اور شہ سواری میں طاق کرایا گیا اور اپنا آبائی پیشہ جاگیرداری اپنایا۔ مگر نجیب خان میں قدرت نے سرداری کی خو بو رکھی تھی کیوں کہ ان کی تربیت اپنے علاقے کے ایک مشہور سردار کے گھر ہوئی تھی۔

اپنے ہم عمر دوستوں اور قرب و جوار میں ان کی جرات و بہادری کی شہرت عام ہوئی۔ بلکہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ تمام علاقہ ان کے نام سے کانپتا تھا۔

اس دوران جب ان کے چچا بشارت خان عرصہ بعد اپنے گاؤں مانیری آئے اور نجیب خان کی بہادری اور جرات کے قصے اور کارنامے گاؤں کے مردوں اور عورتوں کی زبان پر سنے تو سمجھ گئے کہ اس لڑکے کا یہاں رہنا اتنا فائدہ مند نہیں جتنا ہندوستان میں ہے، اس لئے اپنے بھائی سردار اصالت خان اور اپنی بھاوج کو بمشکل راضی کر کے نجیب خان کو

1150ھ میں اپنے ساتھ لے گئے، بشارت خان کی ایک دختر نواب سید علی محمد خان کو منسوب تھی جب کہ دوسری دختر کو نجیب خان کے نام منسوب کر دیا جن سے نواب ضابطہ خان پیدا ہوئے۔

اس حوالے سے نجیب خان اور نواب علی محمد خان ہم زلف تھے، چناں چہ نواب علی محمد خان نے نجیب خان کو اپنے پاس آنولہ بلایا اور کچھ سواروں کی سرداری پر فائز کیا اور جب نواب علی محمد خان کو مغل بادشاہ (فرخ سیر) کی طرف سے سرہند کی صوبہ داری عطاء ہوئی اور اس پر قبضہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے تو فوج کے سرداروں میں نجیب خان بھی شامل تھے، چنانچہ سرکشان صوبہ سرہند بہار اہل زمیندار لاہنو جو بارہ ہزار ہتھیار بند سوار پیادہ رکھتا تھا اس سے مقابلہ پڑا۔ نواب کے ہمراہیوں میں نواب دوندے خان بھی تھے انہوں نے نجیب خان کی مردانگی اور شجاعت کے جوہر دیکھے اور بہت زیادہ متاثر ہوئے، لڑائی میں نجیب خان نے فتح پائی، نواب نے ان کا عہدہ بڑھا دیا، ایک ہزار سوار پیادہ کے افسر ہو گئے، **1161**ھ میں جب نجیب خان کی بیوی کا انتقال ہو گیا تو نواب دوندے خان رئیس بسولی نے اپنی دختر دُر مرجان المعروف (دُر بیگم) سے ان کی شادی کر دی اور گھر داماد بنا لیا۔

نواب دوندے خان جو کہ خود ایک بہت نامور سردار جنگ جو لیڈر تھے کچھ عرصہ بعد ان کی اپنی فوج کا رسالدار مقرر کر دیا اور دارنگر کی تحصیل بھی سپرد کر دی، نجیب خان میں انتظامی صلاحیتیں بھی حد درجہ تھیں، انھوں نے دارنگر (نزد امروہہ) کو اپنا صدر مقام قرار دیا اور تھوڑے عرصے میں اپنی لیاقت سے اس حصہ ملک کو ایسا بنایا کہ قرب وجوار کے لوگ کثرت سے وہاں آباد ہونے لگے اور جب آبادی بڑھ گئی تو انہوں نے جملہ رفاع عام کے کام انجام دینے کی طرف توجہ دی جس دارنگر کے لوگ اور خود نجیب خان علم و تعلیم سے ناواقف تھے ان کی اولاد کے لئے مکاتب اور درس گاہ کا بندوبست کیا اور اپنی درس گاہ اور مکاتب میں زیادہ تر علماء فرنگی محل کے شاگردوں کو ملازمت پر رکھا۔

اس طرح دارنگر روہیل کھنڈ میں ایک قابل ذکر قصبہ بن گیا اور ہر طرف چرچے ہونے لگے، لامحالہ ان تعلیمی کارناموں کا اثر دوسرے علاقوں میں بھی پڑتا تھا، یوں دیکھا دیکھی تمام روہیل کھنڈ میں مدارس ومکاتب دیگر پختون نوابوں نے بھی قائم کر دیئے، حافظ الملک حافظ، رحمت خان چچا خسر نجیب خان نے عظیم الشان مدرسہ قائم کیا تھا، اس کے صدر مدرس بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محل تھے۔

ایک وقت وہ بھی آیا کہ جب **1162**ھ کو نواب علی خان فرمانروائے روہیل کھنڈ اور ان سے پہلے **1152**ھ کو محمد خان بنگش انتقال کر گئے تو صفدر جنگ نے میدان خالی دیکھ کر دیگر سردار افاغنہ کے خلاف جنگی سازشیں شروع کر دیں اور کئی بار ان سرداروں پر لشکر کشی کی لیکن ہر بار اس کی فوج نجیب خان اور دوندے خان کی فوجوں سے شکست کھاتی رہی، جس میں صفدر جنگ کے قطب الدین محمد خان بھی مارے گئے اور سعید آباد کے مقام پر لڑی جانے والی جنگ میں نجیب خان نے وہ داد شجاعت اور حکمت دکھائی کہ نقشہ جنگ ہی پلٹ گیا اور صفدر جنگ شکست کھا کر میدان سے بھاگ نکلے اور جس وقت نجیب خان نے اپنے مرشد حضرت شاہ ولی اللہؒ جو اس وقت برصغیر کی بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے، کے بار بار اصرار پر افغان حکمران احمد شاہ درانی کو ہندوستان پر حملے اور مرہٹوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ختم کرنے کی دعوت دی تو اس وقت نجیب خان کے جھنڈے تلے بیس ہزار فوج تمام ہتھیاروں سے لیس ہو کر تیار کھڑی رہتی تھی۔

جب احمد شاہ درانی دہلی آپہنچے اور اپنی قوم کے نوابان روہیل کھنڈ کو باہم صلاح ومشورے کے لئے طلب کیا تو شعبان **1166**ھ کو دربار شاہی میں اطلاع پہنچی کہ بسولی کا رسالدار نجیب خان اپنی فوج سمیت حاضر خدمت ہوا ہے۔

غازی الدین خان عماد الملک آکر ان سے ملے اور شاہانہ تیور دیکھ کر بہت خوش ہوئے، نجیب خان نے اپنی فوج کو دہلی شہر کی پناہ میں نیچے لا کھڑا کیا اور وہیں خیمے بھی لگا دیئے اور یہ طریقہ اختیار کیا کہ روزانہ صبح اٹھ کر دشمن (مرہٹوں) کے مورچوں پر حملہ کرتا اور شام کو شہر کے کنارے آرام کرتا ان کے اس طریقہ جنگ نے چاروں طرف ان کی بہادری کی دھاک بٹھا دی۔

آخر کوٹلہ کی جنگ میں گشائیں جو صفدر جنگ کا سپہ سالار تھا نجیب خان کے ہاتھوں مارا گیا۔ احمد شاہ درانی کو اس کارگزاری کی خبر پہنچی تو جوش مسرت میں شاہ کی زبان سے بے اختیار نکل گیا خان رسالدار نہیں بلکہ نجیب الدولہ نے مورچہ فتح کیا، بادشاہ کا ایسا کہنا ہی نجیب خان کا نجیب الدولہ کہلائے جانے کا سبب بنا، بادشاہ نے انھیں شرف بازیابی بخشا خلعت اور نوابی دی اور تمام بیرونی افواج کی اعلیٰ سرداری بھی عطاء کی۔

اس کے بعد نواب نجیب الدولہ نے اردگرد جو فسادات اٹھتے ان کا مکمل سدباب کیا، مظفر نگر میں چیت سنگھ نے بڑا فتنہ برپا کر رکھا تھا اور لوٹ مار مچا رکھی تھی وہ بھی نجیب الدولہ کے ہاتھوں قتل ہوا اس کے بعد نواب نجیب الدولہ اس کے مضافات پر قابض ہو گئے، اس طرح دوآبہ گنگ وجمن اور گنگا کے مشرقی اور مغربی علاقے بھی اپنے قبضے میں لے لئے۔

1753ء میں مالنس ندی کے کنارے اپنے نام کا شہر نجیب آباد قائم کیا۔ شہر کی آبادی کا اہتمام اپنے ایک ہندو کارندے کے سپرد کیا۔ قلعہ پتھر گڑھ کی تعمیر **1751**ء کا مہتمم ایک مسلمان کو بنایا، مظفر نگر کے ضلع سے بنئے کھشتری، برہمن لا لا کر آباد کئے، اس کے علاوہ ہندوؤں کو مکانات بنے بنائے عطاء کئے، مشہور جنگ پانی پت میں احمد شاہ درانی نے شاہ پسند خان کی فوج کو نجیب الدولہ کی پشت پر رکھا تھا تا کہ مرہٹے عقب سے حملہ نہ کرنے پائیں کیوں کہ مرہٹے سب سے زیادہ نواب نجیب الدولہ کو ختم کرنے کے درپے تھے۔

اس طرح مرہٹوں کے سردار بھاؤ کی بھی اپنی فوج کو خصوصی ہدایت تھی کہ نواب نجیب اللہ کی فوج پر پے درپے حملے کئے جائیں، اس کا کہنا تھا کہ اگر نواب کو ختم کر ڈالا تو سمجھو کہ فتح ہم نے پائی۔ مگر نواب نجیب الدولہ نے اپنا مورچہ بہت مضبوط بنایا تھا اور ان حالات کے پیش نظر جنگی حکمت عملی اختیار کر کے اپنی جگہ سے کچھ اس طریقے سے حرکت کی کہ بڑھتا ہوا دو کوس آگے آ گیا اور بھاؤ اور بسواس راؤ کی فوجوں کی پشت پر کھڑا ہو گیا جیسے ہی بھاؤ اور بسواس راؤ چاروں طرف سے اس کے گھیرے میں آگئے اور ان کے فرار کے تمام راستے روک دیئے تو ایسا گھمسان کا رن پڑا جس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے، توپیں گرج رہی تھیں۔

تیر اڑ رہے تھے اور اس کثرت سے تیروں کی بارش تھی کہ میدان میں ایک گھٹا سی چھائی ہوئی تھی، تلواریں چمک رہی تھیں اور لڑائی تلواروں سے خنجروں اور کٹاروں سے ہونے لگی تھی اور آخر کار جنگ پانی پت میں فتح وکامرانی احمد شاہ درانی کی فوجوں نے حاصل کی اور اس جنگ میں سب سے زیادہ بہادری اور شجاعت نواب نجیب الدولہ نے دکھائی، اللہ بخش یوسفی اپنی کتاب یوسف زئے افغان میں لکھتے ہیں کہ "حقیقتاً ہندوستان میں مقیم یوسف زئے برسر اقتدار افراد نے ہی احمد شاہ درانی کو ہندوستان آنے کی دعوت دی تھی اور جب وہ وہاں پہنچے تو روہیل کھنڈ کے حافظ زمان خان اور نواب نجیب الدولہ وغیرہ کے بیس ہزار یوسف زئے لشکر لئے موجود تھے۔

اس لشکر نے پانی پت کے میدان میں چھ جنوری **1761**ء کے دن مرہٹوں کی طاقت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا تھا۔ احمد شاہ درانی نے اس فتح کے بعد ہندوستان کے مغل حکم ران کو جو اس وقت بنگال میں تھا حکومت بخش دی اور نجیب الدولہ یوسف زئے کو حکومت کا نگران مقرر کر کے واپس لوٹ گیا اور **26** سال حکومت کرنے کے بعد **1772**ء بمطابق **1182**ھ میں اس نے وفات پائی۔ اس وقت اس کی عمر پچاس سال بیان کی جاتی ہے"۔ نجیب الدولہ کی صحیح وفات کی تاریخ جو کہ مستند مانی گئی ہے۔ **24** ستمبر **1777**ء بمطابق **1184**ھ ہے، وفات کے بعد اس کے امراء اور اہل خاندان نے ان کی میت کو نجیب آباد لے جا کر مقبرہ دربیگ میں دفن کر دی، ان کی نماز جنازہ میں شہر کے تمام باشندے موجود تھے۔

ہندو مسلمان سب ہی نے تین روز تک سوگ منایا ان کی تاریخ وفات "ناظم ملک بقا" لکھی گئی ہے، نواب نجیب الدولہ اخلاق واوصاف میں ممتاز تھے، اپنے معاصر امراء میں اس کی سچائی اور دیانت داری کے قصے عام تھے، نجیب الدولہ ہندو مسلمانوں کے تعلقات خوش گوار رکھتے تھے، کوئی ایسی بات روانہ رکھتے تھے کہ ان کی ہندو رعایا کو بار خاطر ہو اور یہی ایک اچھے حکمران کی خوبی ہے اور ایسا ہی حکمران دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی رعایا کے دلوں میں بستا ہے۔

چناں چہ مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادی لکھتے ہیں کہ "نواب نجیب الدولہ نے نجیب آباد کے بازار خاص میں کوئی مسجد تعمیر نہیں کی کہ مبادا ہندو دکان داروں کی کسی خاص حرکت سے نمازیوں کو کوئی تکلیف پہنچے نیز جب ان کی والدہ فوت ہوئی تو قبر کے لئے جو جگہ تجویز ہوئی وہ ایک ہندو کی ملکیت تھی، اس نے انکار کر دیا تو دوسری جگہ تجویز ہوئی، وہ بھی کسی ہندو کی تھی مجبور ہو کر نواب نے کہا کہ چلو جنازہ اپنے گاؤں مانیری (صوبہ خیبر پختون خوا) لے چلیں، آخر ایک ہندو کو احساس ہوا اور اس نے اجازت دی کہ مقبرہ اس کی زمین میں بنایا جائے"۔

نواب نجیب الدولہ کے متعلق اہل صاحب اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ "نواب نجیب الدولہ ہندوستانیوں اور یورپین کے دل پر نقش کر رکھا تھا کہ وہ ایک اعلیٰ درجہ کا آدمی تھا اور یہی شخص ہے جو قابل تعظیم اور قابل قدر ہے، مسٹر واسلٹ کی چٹھی میں جو کہ ڈاکٹر کنٹرول کو **28** مارچ **1168**ھ میں لکھی تھی اس میں لکھا ہے کہ بلحاظ انسانیت اور بلحاظ حکومت کے تمام ہندوستان میں شاید نواب نجیب الدولہ ہی ایک شخص رہے گا جس کی نسبت کہا جا سکتا ہے کہ وہ بہت ہی بڑا مدبر اور صاحب حکمت شخص ہے جس نے پچاس سواروں کی افسری سے موجودہ (وزارت امیر الامرائی) پر محض اپنی اعلیٰ درجہ کی شجاعت وایمان داری، ذہانت طبع و استقلال سے ترقی کی۔

وہ ایک جری اور مستحکم رائے کا شخص تھا، ناخواندگی کا جو دھبہ اس پر لگا تھا تجربہ اور لیاقت نے وہ اس کی شخصیت سے بالکل ہٹا دیا تھا اور اس کی شرافت اور نیک طینتی نے اس کے خاندانی وقار کو بڑھا دیا تھا، لیکن افسوس کہ نجیب الدولہ جیسی شخصیت سے آج بھی ہماری نئی نسل بے خبر ہے جس کا قصوروار ہمارے محققین، مورخ، دانش ور، لکھاری اور قوم پرستی کے دعوے دار سیاست دان ہیں جنہوں نے آج تک نواب نجیب الدولہ کے نام اور ان کے کارہائے نمایاں سے اپنے لوگوں کو آگاہ نہیں کیا اور نہ ہی ان کے نام پر آج تک کوئی سیمینار یا کانفرنس منعقد کروائی، اپنے اسلاف کی دعوے دار دونوں قوم پرست سیاسی جماعتیں صرف باچا خان، ولی خان اور عبد الصمد خان اچک زئی کی زندگی اور جدوجہد تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں جب کہ اپنی دیگر تاریخی شخصیات کا نام ونشان تک نہیں لیتیں جو کہ ایک بہت بڑی تاریخی غلطی کے مرتکب ہو رہی ہیں، صرف اپنی اپنی سیاسی گھڑیوں کی سوئیاں آگے بڑھا کر یہ سمجھتی ہیں کہ اس طرح ہم وقت کی رفتار کو تیز کر رہے ہیں یا یہ کہ کسی پھل کو چراغ کی گرمی کے ذریعے تیزی سے پکانے کی ناکام کوشش میں لگے ہوئے ہیں حالاں کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مستقبل تاریخ کے نئے تصورات کے ہاتھ میں ہے اور یہ نئے تصورات ہم اپنے ماضی کے کھنڈرات کی بنیادوں سے اچھی طرح اخذ کر سکتے ہیں کیوں کہ جو قوم اپنے ماضی کو بھلا دیتی ہے مستقبل کی ڈور اس کے ہاتھ کبھی نہیں آسکتی۔

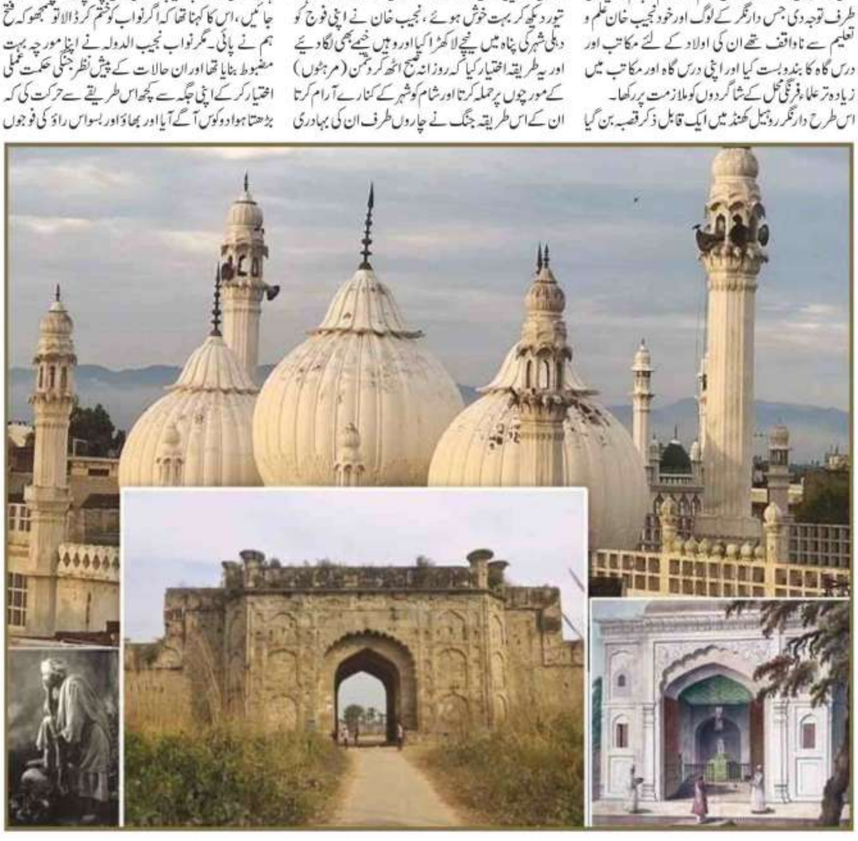

وطن
سرینگر

سیب اور دیگر میوہ جات کا سیزن شروع

بہتر نرخوں کا تیقن اب حکومت کی ذمہ داری

وادیٔ کشمیر میں سیب اور دیگر میوہ جات کا سیزن شروع ہو چکا ہے اور اب تک کی اطلاعات کے مطابق مقامی طور پر بھی اور باہری منڈیوں میں بھی اچھی خاصی قیمتیں وصول ہو رہی ہیں۔کئی ماہ تک جاری رہنے کے دوران انواع واقسام کے میوہ جات وادی میں کاشت ہو کر ملک کے مختلف حصوں میں پہنچ جاتے ہیں تاہم کاشتکاروں کی ہر بار یہی شکایت ہوتی ہے کہ انہیں اپنی فصل کی معقول قیمت فراہم نہیں ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں اس صنعت کے ساتھ وابستہ لوگ مایوسی کا شکار رہیں۔اس بات میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ کورونا وائرس کے بعد سے پوری دنیا کے اندر مہنگائی ریکارڈ توڑ حد تک بڑھ گئی ہے اور عام انسانی کی قوتِ خرید جواب دیتی ہوئی نظر آرہی ہے۔اس دوران کسانوں کو مختلف قسم کی کھادوں کے ساتھ ساتھ پھپھوند کش و جراثیم کش ادویات پر زرِ کثیر خرچ کرنا پڑتا ہے اور حیران کن طور پر اس کے باوجود بھی انہیں معیاری میوہ حاصل نہیں ہوتا جو میوہ صنعت کے ساتھ وابستہ لوگوں کے لئے لگاتار پریشانی کا باعث ہے۔وادی میں سب سے پہلے سٹرابیری کی فصل تیار ہو جاتی ہے اور اگر طبی ماہرین کی مانی جائے تو وادی کے اندر تیار ہونے والی سٹرابیری دنیا میں کاشت ہونے والی سب سے میٹھی سٹرابیری ہے اور شائد یہی وجہ ہے کہ یہاں سٹرابیری کو ہوٹلوں ،ریستورانوں اور سیاحوں کے لئے مخصوص دیگر جگہوں پر زبردست طلب کے ساتھ کھلایا پلایا جاتا ہے۔تاہم سٹرابیری کی کاشت کے ساتھ منسلک افراد کا رواں برس بھی یہی کہنا تھا کہ رواں برس انہیں سٹرابیری کی کوئی خاص قیمت نہیں ملی جس کے نتیجہ میں انہیں فائدے کے بجائے نقصان ہی جھیلنا پڑا۔چیری وادی کے اندر تیار ہونے والی دوسری فصل ہے اور رواں برس چیری کی ایک انتہائی اچھی فصل ہوئی تھی تاہم اس دوران تشویش کی بات یہ ہے کہ رواں برس چیری کی قیمتیں بالکل ہی کم تھیں اور کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ چیری کی جو قیمتیں پانچ سال قبل تھیں وہی قیمتیں اس سال بھی انہیں ملیں حالانکہ اخراجات میں کافی زیادہ اضافہ ہوا ہے۔رواں برس سیب، ناشپاتی اور آڈو کی بھی اچھی خاصی فصل ہے اور کاشتکاروں کو اس بات کی زبردست امید ہے کہ انہیں ان کی محنت کا صلہ ملے گا۔تاہم اس دوران یہ خدشات بھی اپنی جگہ پر قائم ودائم ہیں کہ کہیں سٹرابیری اور چیری کی طرح ان میوہ جات کی قیمتوں میں بھی مندی کی صورتحال نہ رہے اور کاشتکاروں کو مالی خسارہ نہ اُٹھانا پڑے۔پچھلے چند کے دوران حکومتِ ہند نے وادی کے میوہ جات خاص طور سے سیب کے حوالے سے ایک انتہائی مفید اقدام کر کے مارکیٹ انٹروینشن سکیم کا اطلاق عمل میں لایا تھا۔اس سکیم کے تحت NAFED نے باغ مالکان سے براہِ راست میوہ فصل خرید کر انہیں معقول معاوضہ بھی فراہم کیا تھا اور باغ مالکان کو اس سکیم کی عمل آوری سے کافی فائدہ ہوا تھا تاہم دو سال گزر جانے کے بعد اس سکیم کا دم تھوڑا گھٹتا ہوا دکھائی دے رہا ہے اور باغ مالکان کو اس حوالے سے کئی طرح کے خدشات لاحق ہیں۔میوہ صنعت کے ساتھ وابستہ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ مارکیٹ انٹرونشن سکیم کے اطلاق کے حوالے سے حکومت کو قبل از وقت کوئی فیصلہ لے لینا چاہئے اور اس سکیم کے اطلاق کے حوالے سے قبل از وقت ہی کوئی فیصلہ لیا جانا چاہئے تا کہ جوں ہی میوہ فصل تیار ہو جائے تو اس سکیم کے فوائد کاشتکاروں کو مل جانے چاہئیں۔میوہ صنعت جموں وکشمیر کی اقتصادیات کی ریڑھ کی ہڑی ہے اور اس صنعت کو بچانے کے حوالے سے تمام تر لازمی اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ایسا کرنے سے جہاں کاشتکار مستفید ہوں گے وہیں میوہ صنعت کے ساتھ منسلک دیگر لوگوں کو بھی روزگار کے مواقع میسر آئیں گے اور مجموعی طور پر اس کے کلہم معاشی ترقی پر کافی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

برسرِ قرطاس رُو آنسو رواں ہوتا ہوا

اشرف جاوید کی غزل، انتخاب اور تاثرات

تبصرہ:۔۔۔رشیدہ منصوری
ہوڑہ مغربی بنگال

اردو شاعری میں سب سے محبوب صنف۔سخن غزل ہے۔اس صنف نے شاعروں کو گرویدہ بنا رکھا ہے،لیکن کتنے شاعر ہیں جن کی گرویدہ یہ صنف۔سخن خود بھی ہے!یعنی انھیں غزل کہنے کے لیے اظہار کی سہولت بھی میسر ہے بات کرنے کی تہذیب اور سلیقہ بھی ہے اور ان کے بیان میں فصاحت وسلاست، سبک روندی کی روانی کی طرح موجود ہے۔میں جب غزل کے منظر نامے پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتی ہوں تو مجھے چند نام ہی حافظے کے اوراق پر رقم دکھائی دیتے ہیں ان میں ایک بہت نمایاں نام اشرف جاوید کا بھی ہے۔انھوں نے گزشتہ چند دہائیوں سے غزل کو اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے یعنی غزل ان کی تخلیقی زندگی میں سب سے نمایاں طور پر موجود ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ وہ جہاں غزل کی بنیادی جہتوں سے آگاہ ہیں وہاں اس کے رموز و علائم سے بھی بہ خوبی واقف ہیں۔وہ غزل کہتے ہی نہیں اس فضا میں سانس لیتے ہوئے آسانی بھی محسوس کرتے ہیں۔مجھے لگتا ہے غزل ان کی تخلیقی زندگی کے لیے آکسیجن کا کام کر رہی ہے اور وہ غزل کو ایک نئی حیات دینے میں کامیاب دکھائی دیتے ہیں۔اشرف جاوید نے جس طور غزل کو اپنے اظہار کا وسیلہ بنایا ہے یہ اعزاز بھی کم لوگوں کے حصے میں آیا ہے۔میں اگر یہ کہوں کہ انھوں نے غزل کو نیا پیرہن ہی نہیں دیا بلکہ اس کی پرداخت اور تعلیم بھی کی ہے تو یہ بات روز۔روشن کی طرح سچ ہے کیونکہ غزل ان کے لہجے میں بات کرتی ہے اور وہ غزل کے منہ میں اپنی بات ڈال دیتے ہیں۔یہی ایک سچے اور کھرے شاعر کی پہچان ہے۔

غزل کے جلال و جمال سے آشنا اشرف جاوید دھیان سلیقے اور قرینے سے شعر کہتے ہیں۔ان کی شاعری کی بنت میں ریاضت احساس نزاکت اور تخلیقی وفور ہے۔شعری کرافٹ اور آہنگ۔جدید اور روایات کا خوب صورت امتزاج ان کے لب و لہجے میں ڈھلا ہوا ہے۔وہ معاشرتی رویوں کے اظہار پر قادر نظر آتے ہیں اور ہمارے روزمرہ رویوں کو نہایت موثر انداز میں تخلیقی وفور کے ساتھ اشعار میں ڈھال دیتے ہیں اور یہ شعری روپ سروپ اور معانی آفرینی ان کی شاعری کا لازمہ ہے،مثال کے طور پے یہ اشعار دیکھیے:

اس سے پہلے کوئی تلوار اٹھالی جائے
جو بھی رنجش ہے قبیلوں میں منالی جائے

یہ بھی ممکن ہے اکوئی کہہ دے کہانی ساری
یہ بھی ممکن ہے اکوئی بات چھپالی جائے

ایک ہجوم غزل کہہ رہا ہے،لیکن کوئی شاعر توجہ کھینچتا ہے یا کوئی آواز دامن گیر ہوتی ہے؟ یہ سوال اپنی جگہ پر ہمیشہ سے موجود ہے اور شاید ہمیشہ رہے گا۔علامہ اقبال نے کہا تھا۔دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے یہ ایک حقیقت ہے اور دل تک اترتی ہوئی بات قاری کو روک کر اپنا آپ منوانے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔

اشرف جاوید کی شاعری بھی ہمیں روک لیتی ہے۔ہمارے احساسات کا دامن پکڑ لیتی ہے۔گویا کہتی ہو کہ ذرا ٹھہر کر دیکھیں کہ شاعر کیا کہنے لگا ہے۔ان کے خیالات کا تسلسل ایک بہتا دھارا ہے۔ کہیں ایک عمیق سمندر بھی ایک صحرائے بے کنار کی طرح وسعت سے معانقہ کرتا ہوا جہاں ہمیں حرف کی چادر اور معانی کے بادلوں کی ضرورت پڑتی ہے۔حالات کی سنگینی کو جس گہرائی، گیرائی اور دردمندی سے اشرف جاوید دیکھتے ہیں۔وہ ہمارے ہاں بہت کم تخلیق کاروں کے یہاں نظر آتی ہے۔ایک سماجی ہوک اور سسکی ان کی شاعری میں محسوس ہوتی ہے۔اشرف جاوید کی غزل ایک ایسی کیفیت میں رچی بسی ہوئی ہے جس کے جمال اور جلال کو مرئی روپ میں دیکھا جا سکتا ہے۔یہ ایک معجزانہ خوبی ہے جس سے اللہ تعالی نے انھیں نواز رکھا ہے۔

اشرف جاوید کی غزل قاری کو بصری توانائی ہی عطا نہیں کرتی بلکہ ان کی غزلوں میں لو دیتا ہوا احساس ہمارے اندر ایک طرح کی روشنی بھر دیتا ہے۔مجھے ان کی شاعری پڑھتے ہوئے اکثر احساس ہوتا ہے کہ اشرف جاوید حالات کے نباض بھی ہیں اور محبت کے جذبے سے سرشار بھی ہیں۔یہی سرشاری اور یہی والہانہ پن ان کی شاعری میں تجسیم ہو گیا ہے۔ان کی غزلوں سے اشعار کا انتخاب کرتے ہوئے دشواری ضرور پیش آتی ہے اور میں سوچنے لگتی ہوں کہ کون سا شعر انتخاب کیا جائے اور کون سا چھوڑ دیا جائے۔یہی وہ مرحلہ ہے جہاں مجھ سا قاری خود کو بےبس پاتا ہے۔میں اسی عمل میں آسانی سمجھتی ہوں کہ اشعار کی بجائے غزلوں کا انتخاب کروں اور باقی کام اپنے قاری پر چھوڑ دوں تا کہ غزل کے عشاق میری مشکل مزید آسان کرنے میں معاونت کر پائیں۔اشرف جاوید کی دو غزلیں ملاحظہ کریں احساس، فکر اور معنی آفرینی کا ایک دریا ہے جو شعر در شعر بہتا جا رہا ہے۔غزل روایت سے جدت تک کس طور سفر کر کیا کیسویں صدی کی تیسری دہائی تک آ گئی ہے۔ اس بات کا ادراک ہمیں اشرف جاوید کی غزلیں پڑھ کر ہوتا ہے۔ان کی شاعری جہاں مخصوص حالات کی جانب اشارہ کرتی ہے وہاں انسان کے بنیادی اور جبلتی رویوں کا ادراک بھی رکھتی ہے۔ان کی یہ غزلیں پڑھتے ہوئے آپ میری بات سے متفق ہو جائیں گے مثلاً:

ڈار کی ڈار نشانے پہ اتر آئی ہے۔
شاید اس بار کوئی وار نہ خالی جائے
بے حسی اوڑھ کے بیٹھے ہوئے لوگوں کے سبب
ہو نہ ہو رسمِ محبت ہی اُٹھالی جائے

آخری سانسوں پہ بیمار چلا آیا ہے
اب دوا چھوڑ کے لازم ہے دعالی جائے

باعثِ ننگ ہوا جاتا ہے تختِ شاہی
سر نہیں بچتا تو دستار بچالی جائے

ظاہر ہوئے آثار کسی اور طرح سے
گرنے لگی دیوار کسی اور طرح سے
پایا اُسے ہر بار کسی اور طرح کا
جانا اُسے ہر بار کسی اور طرح سے

ہم لوگ زمانے کے تسلسل میں رہیں گے
کل ہوں گے نمودار کسی اور طرح سے
حالات کا رخ دیکھ کے چلتی ہیں ہوائیں
کھلتا ہے در یار کسی اور طرح سے

ہم پیار کے مادھو ہیں،ہمیں پیار سے جیتو!
مانیں گے نہیں ہار کسی اور طرح سے

جدید دور کا انسان بہت سی ایجادات کے باوجود بہت الجھاؤ کا شکار اس کے سامنے بہت سارے بے معنی اور لایعنی قسم کے سوالات کا انبار پڑا ہے۔اسے کوئی معقول جواب نہیں سوجھتا اور نہ ہی اس کے سامنے کوئی راستہ کھلا ہوا ہے۔ایک بحرانی کیفیت ضرور لاحق ہے، جس سے رستگاری کا سر۔دست کوئی امکان بھی نظر نہیں آتا۔اس ہیجانی کیفیت نے جہاں ہر انسان کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔وہاں شاعر بھی اسی بے یقینی اور کشمکش کا شکار دکھائی دیتا ہے۔اشرف جاوید کا اختصاص یہ ہے کہ وہ ان حالات و معاملات سے رنجیدہ ضرور ہے،لیکن بے حوصلہ اور بے ہمت نہیں ہے۔وہ ان روز بہ روز الجھتی ہوئی کہانیوں کی گرہیں اپنے تخلیق کردہ حرف کی انگلیوں سے کھولتے ہیں اور پھر شعر ہمارے من پر اپنا مفہوم اور اپنا پیام گہرے نقوش کی صورت میں چھوڑتے ہیں۔شاعر سماج اور ہماری جہتوں اور ہمارے احساس کی نبض پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔۔۔روزمرہ بگڑتے ہوئے حالات کا احساس بھی دلاتا ہے اور ان سے نبرد آزمائی کا حوصلہ بھی ارزانی کرتا ہے۔کچھ مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

ہر روز الجھتی چلی جاتی ہے کہانی
در آتے ہیں کردار کسی اور طرح سے
نحیف شانوں پہ تابوت گل اُٹھاتا ہُوا
وہ میرے ساتھ چلا حوصلہ بڑھاتا ہُوا

اب آگے اور کوئی پُرساد ینے والا نہیں
میں دل کو اور مجھے دل گلے لگاتا ہُوا
قدم قدم پہ کوئی زلزلہ ہے پاؤں میں
قدم قدم کوئی ارض وسما ہلاتا ہُوا

وہ میرے درد کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے
جھجک رہا ہوں،اُسے حالِ دل سناتا ہُوا
وہ آتا جاتا مجھے روند کر گزرتا ہے
میں اُس کو دیکھتا رہتا ہوں آتا جاتا ہُوا

جدید دور کا شاعر ناسٹلجیا کا شکار نہیں رہا نہ وہ انسان کی روایتی سوچ کو شاعری کا روپ دیتا ہے۔اس کے سامنے جدید اور پیچیدہ مشینی دور کے مسائل ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اب شاعری کی روایت اور جدت کے درمیان ایک قلزم اور خلا ہے،جس سے گزر کر شاعر نے اپنے تخلیقی تجربے کو ہم تک پہنچانا ہوتا ہے۔اس کی کامیابی اور ناکامی کا فیصلہ تو وقت کرے گا لیکن ایک شاعر اس حساسیت سے گزرتے ہوئے اس اذیت کا سراغ ضرور چھوڑتا ہے۔جو اس کے تجربے کا حاصل قرار پاتی ہے۔اشرف جاوید کے یہاں آپ کو اس تجرباتی اور مشاہداتی اذیت کے حوالے، اپنے معاصرین کی مناسبت سے قدرے زیادہ دکھائی دیں گے،اس کی ایک وجہ ان کا وسیع المطالعہ ہونا بھی ہے۔آپ ان کی غزلیں پڑھیے اور سر دھنیے:

موسم کے بدلنے کا اشارہ تو نہیں ہے
جو حال ہمارا ہے،تمھارا تو نہیں ہے

ہر روز چلی آتے ہوا تیرگی لے کر
ہے گھر میں دیا کوئی ستارہ تو نہیں ہے
ہم اُس کی زمینوں پہ مزارع کی طرح ہیں
یہ جھنگ کوئی تختِ ہزارہ تو نہیں ہے

میری آواز میں آواز ملانے والے
راہ کی دھول ہُوئے ساتھ نبھانے والے
اب درختوں کی طرح سہمے ہُوئے بیٹھے ہیں
پہلے تو خوش تھے پرندوں کو اُڑانے والے

کشتیاں ٹوٹ گئیں ریت ہُوئے ہیں دریا
پار اُترے ہی نہیں پار لگانے والے
روز آ جاتا ہے اک لاش گرا جاتا ہے
بھرنے دیتا ہی نہیں زخم پرانے والے

اشرف جاوید اپنے شعری ورثے بارے کتنے حساس اور کتنے سنجیدہ ہیں۔ان کی غزل ان کی بڑی گواہ ہے۔یہ ان کا نظریہ فن بھی ہے اور تخلیقی زندگی کا اثاثہ بھی۔ وہ پرامید ہیں کہ ان کا ورثہ محفوظ ہاتھوں میں رہے گا،اس سلسلے میں ایک شعر ملاحظہ ہو:

عشق میراث غزل بھی ہے،مرا ورثہ بھی
اور لے جائیں گے آگے اسے آنے والے

اب ان کی غزلوں سے کچھ انتخاب جو یقین آپ کو پسند آئے گا اور آپ کی یادداشت کا حصہ بھی رہے گا۔

گوندھا گیا خمیر سنوارا گیا مجھے
بے خانماں زمیں پہ اُتارا گیا مجھے
مقتل کی سمت چل پڑا سارے کا سارا شہر
حالاں کہ نام لے کے پکارا گیا مجھے
اُلٹی گئی بساطِ محبت تو یہ کھلا
بازی میں جان بوجھ کے ہارا گیا مجھے
صدیوں سے لوگ دیکھتے آئے ہیں جس طرف
اُس سمت آئینے میں اُبھارا گیا مجھے

اسی لیے تو کوئی نقش دیرپا ہُوا ہوں
کفِ زمیں پہ ترے ہاتھ کا لکھا ہُوا ہوں
وہ مجھ کو دیکھ کے بنتا سنورتا رہتا ہے
جمالِ یار کی خاطر اک آئینہ ہُوا ہوں
تری تلاش میں صدیاں گزر گئیں لیکن
نہ تُو ملا ہے نہ میں خود سے آشنا ہُوا ہوں
جو شہر فیض وندیم ومنیر سے تھا نہال
خوشا نصیب! وہاں میں غزل سرا ہُوا ہوں

پھر نمو کی آرزو میں چاک پر جاتا ہوں میں
دیکھ! پہلے سے بگڑتا یا سنور جاتا ہوں میں
اک ستارہ منتظر پاتا ہوں میں ہر گام پر
اک ستارے پر قدم رکھتا گزر جاتا ہوں میں
چپ رہوں تو گفتگو میں ہی اُگل دیتے ہیں لوگ
جھوٹ ہو جاؤں تو ہر دل میں اُتر جاتا ہوں میں
چاند کے ہمراہ پھرتے اک زمانہ ہو گیا
وہ کدھر جاتا ہے جاتے اور کدھر جاتا ہوں میں

جب اُس کے شہر سے گزرے،تو پھر کمال کرے
ہَوا چراغوں کی خود بڑھ کے دیکھ بھال کرے

مرے بدن سے نکل آئی ہیں جڑیں اُس کی
کوئی کہاں تلک اب درد کی سنبھال کرے!

اُسے کہو! مجھے لوگوں میں بانٹتا نہ پھرے
اُسے کہو! مجھے ایسے نہ پایمال کرے

اتنا نہ تیز چل کہ سنبھلنا محال ہو
جو گر پڑے کسی نے اُٹھانا تو ہے نہیں
رستار ہے گلیپ ومرہم کے باوجود
تازہ لگا ہے زخم، پرانا تو ہے نہیں

کیا عشق میں حساب رکھیں نرم وگرم کا
اب اس کو کاروبار بنانا تو ہے نہیں
کیا جانے کتنا پانی پلوں سے گزر گیا
وہ پہلی بات پہلا زمانہ تو ہے نہیں

خالی پڑا رہے گا ترے انتظار میں
گھر میں کرایہ دار کو لانا تو ہے نہیں
ہم اس کو روک لیتے تھے حیلے بہانے سے
اس بار کوئی حیلہ بہانہ تو ہے نہیں

پوچھیں گے مے کدے کی روایت ہمی سے لوگ
ساقی نے منہ کسی کو دکھانا تو ہے نہیں

چل رہا ہوں سر اٹھا کر ہر قدم
افتخارِ بارِ تہمت اور ہے
لطف تو دیتی ہے گل پاشی مگر
لذتِ سنگِ ملامت اور ہے

سرگرانی رایگانی زندگی
یہ ہے مفلس کی کہانی زندگی

بانٹتا پھرتا ہے وہ تو شہر میں
جاودانی بیزبانی زندگی
لگ رہا ہے در بہ در بھٹکائے گی
بے یقینی،بدگمانی،زندگی

کوئی پیاسا ہے کنارِ آب جو
آزمایش میں ہیں پانی زندگی

پیام بھیجے کبھی رابطہ بحال کرے
یہ ریت ڈال کے قائم نئی مثال کرے

جب اُس کے شہر سے گزرے تو پھر کمال کرے
ہَوا چراغوں کی خود بڑھ کے دیکھ بھال کرے

مرے بدن سے نکل آئی ہیں جڑیں اُس کی
کوئی کہاں تلک اب درد کی سنبھال کرے!

کسی بھی طور نہ سنبھلی مریض کی حالت
پڑا ہے مہنگا مسیحا کو آزمانا بھی

وہ ایک تیر ہی سینے کے آر پار ہُوا
کمان بھول گئی تھی جسے چلانا بھی

سات بیٹے ہیں یہ سچ ہے مگر ان میں کوئی
ماں کے ہاتھوں میں کمائی نہیں دینے والا
بیعتِ شاہ سے جاتی ہے فقیری میری
میں اُسے اپنی خدائی نہیں دینے والا

حیرت اور وجدان شاعری کے اصل سوتے ہیں۔شاعر اپنی تخلیقی دنیا میں ان کیفیات سے گزرتا ہے اور پھر ان کیفیات کو شعر میں پرو دیتا ہے۔ہم آئنوں سے ڈرتے ہیں۔آئینے کے سچ سے ڈرتے ہیں،لیکن ایک کیفیت ایسی ہے جسے آئینہ دکھا ہی نہیں سکتا۔شاعر کے دل میں چودہ طبق سمائے ہوئے ہیں۔اس میں سمندر کی سی گہرائی اور گیرائی ہوتی ہے۔یہاں آئینہ اور قسمت کا حال بتانے والوں کے اندازے ناکام ہو جاتے ہیں۔اشرف جاوید کی شاعری انھی حیرتوں اور وجدان کی دنیا سے واپسی کی کہانی ہے۔۔۔وہ ہمیں یہ کہانی بھی سنا رہے ہیں۔میں بھی سنتی ہوں آپ بھی سنیے:

خاک میں جوہر۔امکان بھی ہو سکتا ہے
عشق سے آدمی انسان بھی ہو سکتا ہے
آئنہ بول پڑا اُس کے مقابل آکر
حیرتی صاحبِ وجدان بھی ہو سکتا ہے

اک تماشا پسِ دیوار اَنا جاری ہے
اک تماشا سرِ میدان بھی ہو سکتا ہے
چال وہ آن پڑی ہے کہیں شہ مات نہ ہو!
کھیلنے والا پریشان بھی ہو سکتا ہے

جانے فقیرِ شہر نے ایسا بھی کیا کہا!
سو سو طرح سے شاہ کے ماتھے پہ بل پڑے
یادوں کی برف باری نے مفلوج کر دیا
حالات کی طرح ہیں خیالات شل پڑے

لگتا ہے مجھ سے چھاؤں گریزاں ہے شہر کی
بیٹھوں جو آ کے سایۂ دیوار چل پڑے

جانے اس بار کون پیچھا کرے!
جانے اس بار کون دیکھتا ہے!
انگلیاں دوسروں پہ اُٹھتی ہیں
اپنا کردار کون دیکھتا ہے!

کہانی اور ہی کچھ تھی فسانہ اور ہی کچھ تھا
پس پردہ پیام محرمانہ اور ہی کچھ تھا
اُتر آئے زمیں پر جو پرندے اُڑ نہیں پائے
بچھا تھا خاک پر جو آب ودانہ اور ہی کچھ تھا

سنبھالے سے سنبھلتی ہی کہاں تھی لو چراغوں کی
حقیقت میں ہَوا کا دوستانہ اور ہی کچھ تھا
رفو کرتے ہوئے اکثر جراحت کرتا رہتا تھا
رفو گر کا رویہ جارحانہ اور ہی کچھ تھا

ہم اُس کے نام کی شمعیں جلا کے دیکھتے ہیں
ذرا مزاج تو شب کی ہَوا کے دیکھتے ہیں
وہیں سے جوڑتے ہیں سلسلہ محبت کا
فصیل رسم زمانہ ہٹا کے دیکھتے ہیں

بندھی ہے سانس کی ڈوری اُسی کی یاد کے ساتھ!
یہ ربط توڑ کے اُس کو بھلا کے دیکھتے ہیں
بچھڑ گیا ہے بھری بھیڑ میں چھڑا کر ہاتھ
اب آگے فیصلے اپنے خدا کے دیکھتے ہیں

جاری۔۔۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

منظور شدہ پوسٹوں کی کل تعداد **40,35,203** تھی۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں مرکزی وزیر جیتندر سنگھ نے کہا کہ مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں عہدوں اور ضرورت پر منحصر، خالی آسامیوں کا ہونا اور بھرنا ایک مسلسل عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ یکم مارچ **2021** تک مرکزی حکومت کے تحت تمام وزارتوں اور محکموں میں منظور شدہ پوسٹوں کی کل تعداد **40,35,203** تھی۔وزیر مملکت برائے پرسنل سنگھ نے کہا" مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں/محکموں میں پوزیشن اور ضرورت پر منحصر، خالی آسامیوں کا ہونا اور بھرنا ایک مسلسل عمل ہے"۔وزیر سے تمام سرکاری محکموں بالخصوص ریلوے، دفاع، امور داخلہ اور محکمہ ڈاک میں منظور شدہ آسامیوں اور خالی آسامیوں کی کل تعداد کی تفصیلات پوچھی گئیں۔وزیر نے کہا کہ خالی آسامیوں اور کی گئی تقرریوں کی تفصیلات متعلقہ وزارتوں/محکموں کے ذریعہ برقرار رکھی جاتی ہیں۔سنگھ نے کہا کہ مزید محکمہ اخراجات کا پے ریسرچ یونٹ سالانہ رپورٹس شائع کرتا ہے جس میں منظور شدہ پوسٹوں اور مختلف وزارتوں/محکموں میں عہدوں پر فائز افراد سے متعلق مربوط ڈیٹا ہوتا ہے

102

درمیان مضبوط روابط کی تعمیر کی جانب ایک قدم ہے۔منوج سنہا نے کہا کہ وکست بھارت یووا کنیکٹ پروگرام کا مقصد ایک ایسا پلیٹ فارم بنانا ہے جہاں نوجوان خیالات کا اشتراک کر سکیں، پالیسی مکالمے میں مشغول ہو سکیں اور وکست بھارت کی طرف ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں فعال طور پر حصہ ڈالنے کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے یوتھ کنیکٹ کے چار اہم مقاصد: مشغول، حوصلہ افزائی، فعال اور حوصلہ افزائی کا خاکہ پیش کیا تھا۔ ایم وائے بھارت پلیٹ فارم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، یہ پروگرام ہندوستان کے نوجوانوں کے درمیان مکالمے کو فروغ دینے، شراکتی طرز حکمرانی اور قیادت کی ترقی پر زور دیتا ہے، اس طرح انہیں **2047** کی طرف ملک کی ترقی اور ترقی کے سفر میں مؤثر طریقے سے حصہ ڈالنے کے لیے تیار کرتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ پروگرام نوجوان ذہنوں کو شہری اور قومی مسائل میں فعال طور پر مشغول ہونے کی ترغیب دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔یہ نوجوانوں کے لیے اپنے خیالات کا اشتراک کرنے، پالیسی مکالموں میں حصہ لینے اور قومی اہمیت کے معاملات پر اپنے نقطہ نظر کو بیان کرنے کے لیے منظم مواقع پیدا کیا۔۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا کہ پہل، قیادت، خود اعتمادی، استقامت، تخیل اور ناکامی سے سیکھنے کی ہمت جیسی خوبیاں آپ کو وکست بھارت کے سفر کی راہ پر گامزن کریں گی۔انہوں نے **IUST** کے وائس چانسلر اور فیکلٹی

سردار پٹیل نے تصور کیا تھا۔لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کی ہر یونیورسٹی کو منشیات سے پاک بنانے کا پختہ عہد لیتے ہوئے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے اپنے عزم کو دہرایا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صرف منشیات سے پاک کیمپس ہی قوم کی تعمیر میں حصہ ڈال سکتے ہیں، یہ مقصد چند اہم اقدامات کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ انسداد منشیات مہم داخلہ کی سطح سے شروع ہونی چاہیے، ہر طالب علم کو منشیات سے دور رہنے کا حلف اٹھانے کی ترغیب دینا۔ ہر یونیورسٹی کو فیکلٹی ممبران کی زیر نگرانی **Say-No to Drugs** اسٹوڈنٹس کمیٹی قائم کرنی چاہیے، **Early-Warning-Mechanism** کے طور پر کام کرے گی۔منوج سنہا نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو ایک خفیہ رپورٹنگ سسٹم بنانا چاہیے اور ضرورت مند طلبہ کو ٹیلی مانس جیسی ہیلپ لائنز کے ذریعے مدد تک یقینی رسائی فراہم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کونسلنگ اور سپورٹ سسٹم کے علاوہ، نشے سے نجات کے مواد کو تعلیمی نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر نے وکست بھارت یوتھ پارلیمنٹ، ڈیبیٹ مقابلوں سمیت پری ایونٹس کے جیتنے والوں کو مبارکباد پیش کی اور **12** اگست کو ہونے والے اہم ایونٹ کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس اہم دن میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ وکست بھارت، یووا کنیکٹ پروگرام کا باضابطہ آغاز کیا جائے گا، جو بیک وقت **1339** یونیورسٹیوں کے طلباء اور فیکلٹی کے ساتھ مشغول ہوں گے۔اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے وکست بھارت شاپتھ کا انتظام کیا، جو ملک کی ترقی کے لیے ان کے عزم کی تصدیق کرتا ہے۔انہوں نے یونیورسٹی کی اشاعت اور **IUST** کے ادارہ جاتی ترقی کے منصوبے کو بھی جاری کیا تاکہ تعلیمی فضیلت کے حصول اور یونیورسٹی کے مستقبل کو تیار کیا جا سکے۔پروفیسر شکیل احمد رومشو، وائس چانسلر **IUST** نے ایک خصوصی پریزنٹیشن پیش کی کہ کس طرح وکست بھارت **2047** کے وژن کو یونیورسٹی کے ادارہ جاتی ترقیاتی منصوبے (**IDP**) میں ضم کیا جا رہا ہے، جس میں محکمہ اور مرکز کی سطح تک انتظامی، تعلیمی، تحقیقی اور آؤٹ ریچ سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔یووا سمواد، طلباء کے درمیان ایک کھلا مکالمہ سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں شہری ذمہ داریوں، قومی ترقی اور موجودہ مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی، اس کے بعد سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی اور وراثت کو ایک بصری خراج عقیدت پیش کرنے والے سردار **150@** ویڈیو کی اسکریننگ ہوئی۔شانت مانو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، بشارت قیوم، ڈپٹی کمشنر پلوامہ۔ پروفیسر اے ایچ مون، ڈین اکیڈمک افیئرز؛ پروفیسر عبدالواحد، رجسٹرار، **IUST** اس موقع پر سینئر افسران، ایچ او ڈیز، فیکلٹی ممبران اور طلباء

دن تھا لیکن ایک دن موسم خراب ہونے کے باعث یاتری کو معطل رکھا گیا، اور یوں باقی **22** دنوں میں سطح سمندر سے **3880** میٹر بلندی پر واقع امرناتھ گپھا میں حاضری دینے اور شیولنگم کا درشن کرنے والوں کی تعداد تعداد **3** لاکھ **50** ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔عہدیداروں نے بتایا کہ بدھ کو کل **10** ہزار **828** اور جمعرات کو اتنی ہی تعداد میں یاتریوں نے شیولنگم کا درشن کیا۔درشن کرنے والوں میں مرد، خواتین، بچے، سادھو، سادھویاں، خواجہ سرا اور سیکورٹی اہلکار شامل تھے۔انہوں نے بتایا کہ **18** جولائی کو **7908** یاتریوں کی تعداد کم ہو کر **19** جولائی کو **6365**، **20** جولائی کو **4388**، **21** جولائی کو **3791**، **22** جولائی کو **3536**، **23** جولائی کو **2837** ہوگئی جو کہ اس سال کے دوران اب تک کی سب سے کم یومیہ روانگی کا اعداد و شمار ہے جبکہ **23** جولائی کو **3500** یاتری جموں سے کشمیر کیلئے روانہ ہوئے۔حکام نے کہا کہ کمی کے باوجود، تمام ٹرانزٹ اور بیس مقامات پر مضبوط سیکورٹی اور لاجسٹک انتظامات کے ساتھ یاترا آسانی سے اور پرامن طریقے سے جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ یاترا بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ تمام ضروری سہولیات بشمول پناہ گاہ، خوراک، طبی امداد اور راستے کی حفاظت مکمل طور پر کام کر رہی ہے۔حکام نے بتایا کہ **3500** یاتریوں کی **22** ویں کھیپ، بھگوتی نگر جموں بیس کیمپ سے کشمیر میں جڑواں بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوئی، اور بعد دوپہر اپنی منزل تک پہنچ گئی۔عہدیداروں نے بتایا کہ جمعرات کی صبح **3500** یاتریوں کی ایک تازہ کھیپ **2** قافلوں میں جموں کے بیس کیمپ سے کشمیر میں شری امرناتھ یاترا کے غار کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان روانہ ہوئے۔انہوں نے کہا کہ ان میں سے **832** یاتری پہلگام کے راستے اور **2668** بال تل کے راستے کے لیے روانہ ہوئے، اور انہوں نے **140** گاڑیوں کے قافلے میں سفر کیا جس میں ہلکی اور بھاری موٹر گاڑیاں شامل تھیں۔اس دوران جمعرات کو مقدس گدی تاریخی شنکراچاریہ مندر لے جائی گئی، اور یہاں پوجن عقیدت کے ساتھ انجام دیا گیا۔حکام نے بتایا کہ جاری چھڑی مبارک امرناتھ یاترا **2025** کے ایک حصے کے طور پر، مقدس گدا کو سری نگر کے نظارے والے زبروان پہاڑیوں پر واقع شنکراچاریہ مندر میں لے جایا گیا۔عقیدت مندوں اور پجاریوں نے روحانی طور پر بھرے ماحول کے درمیان مندر میں خصوصی پوجن (رسم) ادا کی۔یہ رسمی دورہ، جو صدیوں پرانی روایت کی گہرائیوں سے جڑا ہوا ہے، سالانہ یاترا میں ایک اور اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے جو ملک بھر سے ہزاروں یاتریوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ **38** روزہ سالانہ یاترا **3** جولائی کو دونوں راستوں سے شروع ہوئی

اور **9** اگست کو رکشا بندھن کے تہوار کیساتھ اختتام پذیر ہوگی۔

105

وزیر اعظم برطانوی وزیر نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ ایک تاریخی معاہدے کا مطلب ہے یہاں برطانیہ میں ملازمتیں، سرمایہ کاری اور ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔اس سے ہزاروں برطانوی ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں، کاروبار کیلئے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور کام کرنے والے لوگوں کی جیبوں میں پیسہ آتا ہے۔یہ ہماری تبدیلی کا منصوبہ ہے۔یہ مستقبل کا سمجھوتہ کرنے والا معاہدہ بھارت کے وکست بھارت کے ویژن سے ہم آہنگ ہے اور دونوں ممالک کی ترقی کی خواہشات کی تکمیل کرتا ہے۔ تجارتی معاہدے کے پیچھے خیال یہ ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان درآمدات اور برآمدات پر محصولات کو ختم یا کم کیا جائے۔اس سے ہندوستانی مصنوعات کو برطانیہ میں مسابقتی بنانا چاہیے اور اس کے برعکس۔دونوں ممالک **2030** تک اپنی تجارت کو **120** بلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کی خواہش رکھتے ہیں۔

106

اہم ہیں اور ریگولیٹری تبدیلیوں کے نفاذ کو مشن موڈ میں کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے صنعت و حرفت کے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام ضروری دستاویزات مکمل کی جائیں اور ان کی رپورٹ جلد انہیں پیش کی جائے۔کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ مختلف محکموں کے تحت **434** اصلاحات کامیابی سے عمل میں لائی گئی ہیں۔ان میں سے چند محکموں سے متعلق **9** اصلاحاتی نکات ٹاسک فورس نے آبزرویشن کے ساتھ واپس۔انہوں نے یقین دلایا کہ صنعت وحرفت محکمہ نے بطور نوڈل ڈیپارٹمنٹ ان خلاؤں کو پُر کرنے کے لئے کام شروع کیا ہے بالخصوص ان **9** اہم شعبوں پر توجہ دی جارہی ہے اور آئندہ دنوں میں تعمیل کے ثبوت اپ لوڈ کئے جائیں گے۔ڈائریکٹر صنعت جموں ارون کمار منہاس نے بہتری کے لیے نشاندہی کیے گئے مخصوص شعبوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ان میں زمین کے استعمال کی تبدیلی (سی ایل یو) کے عمل کو آسان اور ڈیجیٹائز کرنا، دیہی علاقوں میں مختلف صنعتی سیٹ اپ کے لیے سڑک کی کم از کم چوڑائی کی ضروریات کو درست کرنا، صنعتی پلاٹوں میں زمین کے نقصان کو کم سے کم کرنے کے لئے عمارت کے ضوابط میں ترمیم، بعض خطرناک شعبوں میں خواتین کے کام کرنے پر پابندیوں کا خاتمہ، فیکٹری کے قوانین کے تحت کام کے اوقات کی حدود کا جائزہ، تجارتی اداروں کے لئے کاروباری اوقات کی پابندیوں کو ختم کرنا شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات صنعتی ماحول کو بہتر بنانے اور یونین ٹیریٹری میں کاروبار کے لئے زیادہ دوستانہ ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ

"بزنس ریفارمز ایکشن پلان (بی آر اے پی)" جسے صنعت اور اندرونی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے شروع کیا ہے، مرکزی حکومت کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد ریاستوں اور یوٹیز میں کاروباری ضوابط کو آسان بنانا اور ایک قابل عمل ریگولیٹری ماحول پیدا کرتا ہے۔اس کی ابتدا **2015** میں ہوئی تھی اور اب تک اس کے چھ کامیاب ایڈیشن ہو چکے ہیں۔موجودہ ایڈیشن بی آر اے پی۔ **2024** کے ساتھ ساتھ بی آر اے پی پلس اور آر سی بی پلس ساتواں ایڈیشن ہے جس کی تکمیل کی تاریخ **15**/ مارچ **2025** ہے۔چیف سیکرٹری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تمام محکموں کو تعمیل میں کمی اور ریگولیٹری سادہ سازی کو حکومت کے اہم اہداف کے طور پر دیکھنا چاہیے کیوں کہ یہ اصلاحات براہ راست اقتصادی ترقی، سرمایہ کاروں کے اعتماد اور جموں و کشمیر کے روزگار کے منظرنامے پر اثر ڈالیں گی۔

107

حکومت کی اولین ترجیح ہے۔لوگوں کے مسائل جیسے پانی کی سپلائی، بجلی، صحت خدمات یا سڑکیں فوری حل کرنے پر زور دیا۔" دوران میٹنگ وزیر سکینہ ایتو نے آر اینڈ بی محکمے کو ہدایت دی کہ وہ ہسپتالوں اور دیگر عوامی اداروں کی طرف جانے والی سڑکوں کو بھی اپ گریڈ کیا جائے تا کہ لوگوں کو آسانی ہو۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ حلقے میں جاری تمام منصوبوں کی صورتحال کی رپورٹ پیش کریں، انہیں یقین دلایا کہ جہاں بھی وسائل کی کمی ہوگی، اسے پورا کیا جائے گا

108

اس میٹ کا مقصد کسانوں کو مارکیٹ سے جوڑنا ہے۔انہوں نے مختلف ایف پی اوز اور کاروباری اداروں کے سٹالوں کا دورہ کر کے شرکا سے بات چیت کی ۔ اس موقع پر انہوں نے ڈائریکٹر ہارٹی کلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ (ایچ پی اینڈ ایم) کو ہدایت دی کہ وہ کاروباریوں کی رہنمائی کریں اور انہیں سرکاری سکیموں اور اقدامات کی مکمل معلومات فراہم کریں۔وزیر موصوف نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محکمہ کی جانب سے بائیر۔سیلر میٹ منعقد کرنے کو سراہا جو باغبانی شعبے کے فروغ اور ترقی کے لئے اہم قدم ہے۔انہوں نے محکمہ باغبانی کے حکومتی اہداف کی تکمیل پر زور دیا۔انہوں نے کاشت کاروں پر زور دیا کہ وہ جدید پیداواری تکنیک اپنائیں تا کہ پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔انہوں نے حکومتی سکیموں سے بھرپور استفادہ کرنے کی ترغیب دی۔جاوید احمد ڈار نے فصلوں کی تنوع کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور مقامی اقسام کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے جعلی کھادوں اور کیمیائی ادویات کی درآمد کے مسئلے پر جن سے فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے یقین دلایا کہ ایک الگ انفورسمنٹ ونگ قائم کی جائے گی

109

عالمی سطح پر کشمیری ہاتھ سے بنے قالینوں کے برانڈ کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور کاریگر کنبوں کو بُری طرح متاثر کرے گی جو اپنی روزی روٹی کے لئے اس دستکاری پر انحصار کرتے ہیں۔کارپٹ ایکسپورٹ پروموشن کونسل، انڈین سلک ایکسپورٹ پروموشن کونسل، میراث کارپٹ ویورز کوآپریٹیو، کشمیر کارپٹ کلسٹر ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور کشمیر کارپٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے وفد نے وزیر اعلیٰ سے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ملاقات کی اور مشین سے بنے قالینوں کی فروخت پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔وزیر اعلیٰ نے پرائیویٹ سکولوں کے لئے این او سی کے اجرا میں تاخیر اور خدمات کی فراہمی میں تاخیر پر وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز جموں و کشمیر پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ (پی ایس جی اے) کی میٹنگ میں تمام انتظامی سیکریٹریوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر ماہ جائزہ میٹنگ منعقد کریں تا کہ عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کی عمل آوری کا جائزہ لیا جا سکے اور خدمات کی فراہمی کے لئے وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ نے کل ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کی عمل آوری پر بات کی گئی تھی۔وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایس جی اے فریم ورک کا مقصد من مانی اور تاخیری فیصلہ سازی کو ختم کرنا ہے اور عوام کو بروقت خدمات جیسے ریونیو ریکارڈ، سرٹیفکیٹس، لائسنس، یوٹیلیٹی کنکشن وغیرہ کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ نادہندہ افسران پر جرمانے عائد کئے جائیں۔

110

کیسوں (مبتلا، افراد) کی رجسٹریشن کی اطلاع دی، اس کے بعد **2022-23** میں **3334** رجسٹریشن ہوئے۔متعلقہ ذرائع کے مطابق سال **2023-24** میں یہ تعداد کم ہو کر **1457** رہ گئی، اور جنوری **2025** تک **1389** مریض رجسٹرڈ ہوئے۔مجموعی طور پر، انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز (**IMHANS**) کشمیر نے منشیات کی لت میں مبتلا، **9387** مریضوں کا علاج کیا ہے۔اس دوران ایک گہرے انکشاف میں، مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا کہ **2018** سے، کم از کم **17** خودکشیوں کا تعلق جموں و کشمیر میں منشیات کے استعمال اور شراب کی لت سے ہوا ہے۔ اعداد و شمار بحران کی گہرائی اور نشے اور اس کے نتائج سے نمٹنے کے لیے زیادہ

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI PHE (HYD) DIVISION BANDIPORA

NOTICE INVITING E—TENDERS

E-NIT NO 05-PHE/HYD/I3PR OF 2025-2026

For and on behalf of Lieutenant Governor, AK Union Territory, e-tenders are invited (in double cover system) on 'percentage rate basis from Reputed and resourceful Contractors/ Firms/Companies of repute in PWD or Equivalent in CPIVD/ Railways and other State Governments for the following works

S.No	Name. of work	Advt. Cost	Earnest Money	Cost of TD	Class of Contractor	Time of Coompl.	MH of Acct.
01	Provisional Potable water Connection quarter at Ajas Bandipora	Rs. 59.72 Lacs	119440	1600.00 indicate name of work with NIT S. No	AAY	60 days	SRE Scheme

specifications, drawings (if any), book of quantities (BoQ) set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the website ww⊗wjktendersgov.in as per schedule of dates given below.

S. No	Description	Dated			Time
		DD	MM	YY	
01	Publishing date of NIT	22	07	2025	16:00 Hours
02	Download start date	22	07	2025	16:00 Hours
03	Bid submission start date	22	07	2025	16:00 Hours
04	Bid submission end date	11	08	2025	16:00 Hours
05	Bid opening date	12	08	2025	10:00 Hours

02. Bids must be accompanied with cost of tender document as specified in the table above deposited in the Treasury under M.H 0215 in favour of Executive Engineer, Jal Shakti (PHE) Division Bandipore. (NIT No and Work No to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) alongwith @ 2% of advertised amount as bid security in the shape of CDR/FDR/DD or BG valid upto 45 days beyond bid validity period. OE.
03. The lowest bidder shall have to furnish Performance Security for an amount equal to 10% of contract value in shape of CDR/FDR/BG before fixation of contract, which shall be released only after successful completion of work.
04. In case, the Performance Guarantee being BG, should be valid upto 60 days beyond the Defective Liability Period. 0
5. Online bids will be opened in the office of the Executive Engineer PHE (Hyd) Division Bandipore on scheduled date. If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue. Hard copy of bid documents shall be obtained from 1' and 2"' lowest bidder.
06. The date and time of opening of bids shall be notified on website www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an email message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same website in the office of the Executive Engineer PHE (Hyd) Division Bandipore (Tender Receiving Authority)
07. The bids shall be valid for a period of 120 Days reckoned from the date of opening of bids.
08. The contractor shall be liable for debarment for next two years in respect of competing in the tendering process In PHE Department including forfeiture of Earnest Money if -a). Any bidder/ Tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid. b). Failure of successful bidder to furnish the required bidding docu ents a performance security within the specified time limit.

No: PHE/Hyd/Bpr/NIT/2028-39 Dated: 22/07/2025

Sd/0 Executive Engineer
PHE (hyd) Divison Bandiproa

DIPK No: 4182/25

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION URI

Expression of interest (EOI)

eNIT No.25 of 2025-26/2875-82/R&B Uri e-tendering

DATED:23-07-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT of J&K, EOI/e-tenders (In single cover system) are invitedfor empanelment as DPR consultants for Preparation of DPR'S along with Structural-design and drawings and complete soil investigation with third party testing from NIT or DIQC for construction of buildings/Bridges within the jurisdiction of this division from reputed RegisteredArchitect/Structuralconsultant firms.

Sr. No.	Name of Work	Earnest Money	Class of Contract	Cost of Tender Document
1.	Providing Consultancy services and Preparation of Detailed Project Report with BOQ including Detailed Estimates and Detailed Drawings both architectural /structural/Plumbing/Sanitary/electric/Landscaping and detailed soil investigation verified by NIT/DIQC for Buildings, Bridges in R&B Division Uri(On Percentage Rate Basis)for the year2025-26.	10000/-	Architecture I/ Structural Consultancy	1000/=

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

1.	Date of Issue of EOI Notice.	23.07.2025
2.	Period of Downloading of Bidding Documents.	From 23-07-202503:00 PM To31-07-20252:00 P.M
3.	Bid Submission Start Date.	23.07.2025From 03:00PM
4.	Bid Submission End Date.	31-07-20252:00 P.M
5.	Date and Time of Opening of Bids (Online).	31-07-202503:00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Division Uri.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Uri [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. 0.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and the bidders residing Outside UT of J&K can submit DD of any nationalized bank in favour of Executive Engineer R&B Division Uri the cost of tender document fee is nonrefundable.
2. The 1st lowest Bidder has to produce an amount equal to Rs 25000/- Performance Security in the shape of CDR/FDR within 07 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of work. The earnest money of Rs 10000 shall be released only after receiving the performance security of Rs 25000.
3. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Uri.
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of Opening of Technical bids.

No.2025-26/2875-82 Dated:-23-07-2025.

Sd/=Executive Engineer,
R&B Division Uri.

DIPK No: 4195/25

PUBLIC NOTICE

I ASRAR UL HAQ KHAN S/O TASHOOQ AHMAD KHAN R/O C.R KHAN RANBIRGRAH PRATAPGRAH SRINAGAR THAT I HAD LOST MY ORIGINAL MIGRATION CERTIFICATE ISSUED BYPREVIOUS BOARD. NOW I WANT APPLY FOR ITS DEPULICATE MIGRATION CERTIFICATE . IFANY BODY HAVE ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNEDAUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ADIL AHMAD THUKAR & ASSOCIATES

1 ALI MOHD. BOTA S/O LATE GH. HASSAN BOTO R/O GUNDI NOWGAM SUMBAL
2.MOHD. AFZAL BOTO
3. GH. MOHD BOTO
4.MOHD. RAFIQ BOTO
ALL SONS OF LATE GH. HASSAN BOTO 2,3,AND 4 RESIDENTS OF NOWGAM SUMBAL .
VERSUS

Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon"ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights ,interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper acaveat application in order to inform general public, The caveators are owner and in possession of property situated at nowgam gundi nowgamrakhi asham sumbal it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed infavour of the said
person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد حجام ولد غلام محمد حجام ساکنہ موضع توری تحصیل پاٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود منتظر فیاض

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکورہ موضع توری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود منتظر فیاض مورخہ 05/07/2007 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر
عنوان: درخواست از جانب شاہینہ بیگم زوجہ مرحوم محمود احمد سولن ساکنہ پالپورہ پمپوش کالونی سرینگر نسبت بریدگی کرنے درختان سفیدہ واقعہ موضع پالپورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کے رہائشی مکان جو پمپوش کالونی پالپورہ میں موجود ہے۔اور اس رہائشی مکان کے نزدیک ایک چھت کے اوپر چار درختان سفیدہ استادہ بر رقبہ سرکار پر موجود ہے۔سائلہ مذکورہ نے موقع پر بیان کیا ہے کہ دوران آندھی طوفان اور برف باری یہ درختان سائلہ کے مکان پر گرنے کا اندیشہ ہے۔اور جس سے جانی و مالی نقصان ہونے کا اندیشہ لاحق ہے۔سائلہ مذکورہ خواہاں ہے کہ ان درختان کو کاٹ دیا جائے۔لہذا اس نسبت ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر یہ درختان جس کا بھی ہو تو وہ اندر سات یوم دفتر ہذا میں حاضر ہو جائیں بعد گزرنے معیاد ان درختان سفیدہ ان کو کاٹ کر ان کی نیلامی عمل میں لائی جائیگی۔اور نیلامی کی رقم سرکاری خزانہ میں deposit کیا جائیگا۔

نائب تحصیلدار صفا کدل

کریلا تلخ مگر مفید سبزی

قدرت نے کریلے میں گرمی کے موسم میں ضائع ہونے والے نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کی خاصیت رکھی ہے، لیکن پکانے سے پہلے اگر اسے بار بار دھویا جائے تو اس کے موثر جوہر اور نمکیات ضائع ہو جاتے ہیں

کریلا' ایک ایسی سبزی جس کا نام لیتے ہی منہ میں کڑواہٹ سی گھلتی محسوس ہوتی ہے اور ذہن میں کسی ناپسندیدہ شے کا تصور لہرانے لگتا ہے لیکن اگر آپ اس تلخ ذائقے کی حامل سبزی کی طبی وغذائی افادیت کے بارے میں جان جائیں تو یقیناً اس کا شمار آپ کی پسندیدہ سبزی میں ہونے لگے گا' کیونکہ کریلا ایک ایسی سبزی ہے جس کی کڑواہٹ میں ہی طبی فوائد کا بیش بہا خزانہ چھپا ہوا ہے۔ تمام سبزیوں میں یہ واحد سبزی ہے جس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے، ماسوائے کھیرے کی کچھ اقسام کے' جن کا چھلکا کڑوا ہوتا ہے' لیکن اگر ان کے چھلکے کو الگ کر دیا جائے تو ان کی کڑواہٹ ختم ہو جاتی ہے۔ کریلے کو جب پکایا جاتا ہے تو اس کی تلخی میں قدرے کمی آ جاتی ہے۔ کریلے پکانے کے لئے کریلوں کو چھیل کر چھوٹے گول ٹکڑے کاٹ کر اُبلتے پانی میں ڈال دیں، جب یہ گل جائیں تو پانی نتھار کر کوکنگ آئل میں فرائی کر لیں۔ کریلے کے ذائقے کو زیادہ بہتر بنانے کے لئے اس میں چنے اور ارد کی دال' قیمہ اور گوشت بھی شامل کیا جاتا ہے۔ قیمہ بھرے کریلے' کریلے اور چنے کی دال' کریلا دو پیازہ اور کریلے گوشت ایسی مشہور و معروف ڈشز ہیں جو ہمارے ملک میں بے حد شوق سے کھائی جاتی ہیں۔ وہ افراد جو تلخ و شیریں ذائقہ پسند کرتے ہیں' اس میں براؤن شہد یا گڑ شہد بھی شامل کرتے ہیں۔ کریلے سے بنائے گئے چپس بھی بے حد ذائقے دار ہوتے ہیں۔ آپ ذرا حیران ہوں گے کہ چپس وہ بھی کریلوں کے؟ آلو کے چپس کے متعلق تو سنا تھا لیکن کریلے کے چپس؟ کریلوں کو چھیل کر باریک باریک سلائسز کاٹ کر اُبلتے پانی میں ڈال دیں، گل جائیں تو پانی نتھار کر کوکنگ آئل میں فرائی کرنے سے بعد پلیٹ میں نکالیں اور گرم گرم چپس کے اوپر نمک' سرخ مرچ پاؤڈر اور آمچور پاؤڈر چھڑک کر اچھی طرح مکس کریں۔ آپ چاہیں تو کریلوں کو بیج سمیت بھی فرائی کر سکتی ہیں، بیج سمیت فرائی کیے ہوئے کریلے بھی ذائقے میں مزیدار ہوتے ہیں۔ یہ آپ کی اپنی پسند پر منحصر ہے کہ آپ کریلوں کو بیجوں کے بغیر پکائیں یا پھر بیج سمیت' کریلوں سے آپ مزیدار اچار بھی تیار کر سکتی ہیں، اس اچار کو ایئر ٹائٹ جار میں محفوظ کر کے دو سے تین مہینے تک استعمال کر سکتے ہیں۔ کریلے کو اپنے تلخ ذائقے اور غالباً توہم پرستی کی بنا پر کسی تہوار یا تقریب کے موقع پر کھانوں کے مین کورس میں شامل نہیں کیا جاتا' لیکن بیشتر گھروں میں دوپہر یا رات کے کھانے میں یہ موجود ہوتے ہیں اور اپنے ذائقے کی انفرادیت کے باعث بچوں اور بڑوں میں پسند کیے جاتے ہیں۔ کریلے کے ابتدائی وطن کے بارے میں تاریخ خاموش ہے تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ کریلا نیم استوائی خطے کی سبزی ہے۔ اس کی کاشت برصغیر جنوبی ایشیاء ، ملائشیا، چین، انڈونیشیا، فلپائن، جزائر کیریبین اور سری لنکا میں وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے۔ کریلے کی ایک جنگلی قسم بھی ہوتی ہے جسے ککوڑہ کہتے ہیں۔ کریلا ہمارے ملک میں بھی بہ کثرت پیدا ہوتا ہے حالانکہ کچھ لوگ اس کے تلخ ذائقے کی وجہ سے اس سے دور رہتے ہیں۔ کریلے کا تعلق بیل دار سبزیوں کی اس قسم سے ہے جن کا پھل ہم استعمال کرتے ہیں' کریلے کے پھول پیلے رنگ کے اور پتے سبز ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں کریلوں کو اگر ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھا جائے' یہ کئی دنوں تک درست حالت میں رہتے ہیں لیکن موسم گرما میں یہ جلد خراب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کی سبز جلد کی رنگت تبدیل ہو کر زرد ہو جاتی ہے اور بیجوں کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔ اس لئے گرم موسم میں اسے گلنے سڑنے سے محفوظ رکھنے کے لئے فریج میں رکھیں۔ متعدد نباتات جو طبی مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، کریلے کی طبی خصوصیات ان تمام پر سبقت حاصل کرتی نظر آتی ہیں۔ سائنسدان اس کی طبی افادیت کے بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔ کریلے میں لاتعداد بیماریوں کے لئے شفا ہے۔ کریلے سے ذیابیطس کا علاج دریافت کیا جا رہا ہے۔ حالیہ طبی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ کریلے میں ایک مخصوص مادہ پایا جاتا ہے جو انسولین کے مشابہ ہوتا ہے' اس مادے کو "نباتاتی انسولین" کا نام دیا گیا ہے' پودوں پر ریسرچ کرنے والے سائنسدان اب یہ کوشش کر رہے ہیں کہ کریلے کے رس سے انسولین کا ایسا انجکشن تیار کیا جا سکے جو خون میں شکر کی سطح کو متوازن رکھے۔ کریلا ایک ایسی سبزی ہے جس میں بہت زیادہ مقدار میں کیلوریز تو نہیں پائی جاتیں، البتہ اس میں متعدد وٹامنز، معدنیات اور چند دیگر عناصر کے علاوہ غذائی ریشہ بھی پایا جاتا ہے جو کہ ہمارے جسم کو متوازن رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ کریلے کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں آئرن **1.8** ملی گرام، فاسفورس **70** ملی گرام، کیلشیم **30** ملی گرام' وٹامن سی **88** ملی گرام اور وٹامن **B** کمپلیکس کی قلیل مقدار بھی پائی جاتی ہے۔ جلد کے کسی بھی قسم کے عارضے میں مبتلا افراد کے لئے کریلے کا جوس انتہائی شفا بخش اثرات رکھتا ہے، جلد پر کسی بھی قسم کی سوزش، خارش، داد، چھپاکی (جلد پر سرخ نشان پڑ جانا) سوریاسس میں کریلے کا رس پینا فائدہ مند ہوتا ہے۔ کریلے کی حیرت انگیز خاصیت اس میں (**Momordicin**) موموردیسین نامی مادے کا پایا جانا ہے' جو خون میں گلوکوز کی سطح کو کم کرتا ہے۔ یہ صرف ذیابیطس میں ہی کارآمد نہیں ہے بلکہ خون کے دیگر امراض اور نظام ہضم کے مسائل میں بھی تجویز کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ ہمارے مناعتی نظام کو بھی تحریک دیتا ہے۔ ذیابیطس کے مریض عام طور پر ناقص غذائیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کریلے میں شامل معدنی و حیاتینی اجزاء خصوصاً وٹامن **A**' وٹامن **B**' وٹامن **C** اور آئرن' ذیابیطس سے ہونے والی پیچیدگیوں کے خطرے کو کم کرتے ہیں۔ کریلے کی سبزی اپنے اندر ایسی صفات رکھتی ہے۔ جس سے انسانی جسم پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ موسم گرما میں زائد پسینے کے اخراج کی وجہ سے ہمارے جسم میں نمکیات کی کمی ہو جاتی ہے' کریلا اس کمی کو پورا کرتا ہے۔

Milap

انجیر۔۔۔لذیذ اور افادیت کا حامل پھل

کچے انجیر میں 80 فیصد جب کہ پکے انجیر میں 20 فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں

انجیر کا نباتاتی نام فکس کریکا (**Ficus Carica**) ہے۔ انجیر کی کاشت قدیم زمانے سے جاری ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس کی ابتداء روم اور مغربی ایشیا سے ہے۔ یہ چھوٹے درخت کی ایک قسم ہے جو دیکھنے میں جھاڑی نما دکھائی دیتا ہے۔ ان پودوں کی لمبائی **7** سے **10** میٹر یا **23** سے **33** فٹ لمبی ہوتی ہے۔ درخت کی چھال سفید ہوتی ہے۔ اس کی **800** سے زائد اقسام ہیں۔ تاہم دنیا بھر میں کاشت تقریباً بیس اقسام کی ہوتی ہے۔ اس کا پھل لمبا جلد کے ساتھ جامنی یا بھورے رنگ میں پک جاتا ہے۔ پھل اندر سے میٹھا اور نرم جب کہ گودا سرخی مائل ہوتا ہے۔ انجیر کا درخت سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔ انجیر ایک منفرد اور ذائقہ دار پھل ہے۔ اس کا سائز ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر ہوتا ہے۔ اس میں سینکڑوں بیج پائے جاتے ہیں۔ اندرونی حصہ زیادہ تر گلابی جب کہ بیرونی حصہ سبز یا بھورے رنگ پر مشتمل ہوتا ہے۔ شمالی نصف کرّے میں تازہ انجیر موسم گرما کے آخر سے خزاں کے شروع تک ملتا ہے۔ انجیر اعتدال پسند ٹھنڈ کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ گرم آب و ہوا میں بھی نشوونما پاتے ہیں۔ انجیر کو تازہ اور خشک کھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جام، رول بسکٹ اور دیگر اقسام کے میٹھوں میں پراسیس کیا جاتا ہے۔ یہ پھل زیادہ تر تجارت خشک پیداوار اور پراسیس شدہ شکلوں میں ملتا ہے۔ کچے انجیر میں **80** فیصد جب کہ پکے انجیر میں **20** فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں۔ خشک انجیر میں شوگر اور کیلوریز زیادہ ہوتی ہیں۔ اس لئے اسے اعتدال میں کھانا چاہیے۔ انجیر کے پتے اور پھل بھی کارآمد ہیں۔ طبی لحاظ سے انجیر کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔ انجیر کو قدیم زمانے سے نظام ہاضمہ کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے یا قبض جیسے مسائل سے نمٹنے کے لئے اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ اس میں فائبر ہوتا ہے جو قبض ختم کر کے پری بائیوٹک کے طور پر ہاضمہ کی صحت کو فروغ دیتا ہے۔ آٹھ ہفتوں تک روزانہ **10** اونس یعنی تین سو گرام انجیر کے کھانے سے قبض میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ انجیر ہائی بلڈ پریشر اور خون میں بڑھتی ہوئی چربی کی سطح کم کر دیتا ہے۔ یہ دل کے امراض سے تحفظ دیتا ہے۔ تاہم یہ ہائی (ایل ڈی ایل) خراب کولیسٹرول کو ٹھیک کرنے کی استعداد رکھتا ہے۔ ایسے لوگوں کو روزانہ اپنی خوراک میں چودہ خشک انجیر روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔ انجیر میں پیکٹین ہوتا ہے جو حل پذیر فائبر ہے جس سے کولیسٹرول کی بڑھتی ہوئی سطح کم ہو جاتی ہے۔ Milap

بادام۔۔۔شفا بخش غذا و دوا

اسٹون فروٹ خاندان کا ننھا سا بیضوی سنہری مائل بھورا بادام ہم سب کے لئے ایک لذیذ غذائیت سے بھرپور صحت بخش اور حسن کا ضامن قدرتی تحفہ ہے۔ بادام غذائی اجزاء سے مالا مال ہے خصوصاً یہ وٹامن **E** اور پروٹین سے بھرپور ہے۔ بادام کولیسٹرول کم کرنے میں اہم کردار انجام دیتا ہے۔ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کی مقدار گھٹاتا ہے بلکہ یہ جسم کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے جو انسانی زندگی کے لئے خطرناک اور مہلک ہیں' یہ جسم کی مجموعی صحت برقرار رکھتا ہے' بادام دل کی بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے یہ تمام شواہد فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (**FDA**) کی تحقیقات کے بعد حاصل کیے گئے ہیں جو یو ایس اے میں مصروف عمل ہے۔ بادام ایک صحت سے بھرپور غذا ہے جو کہ جسم کو غذائی ریشے' کیلشیم اور میلنیشیم جیسے اجزاء فراہم کرنے کا ماخذ ہے۔ بادام کو صرف کیلوریز کے خوف سے استعمال نہ کرنا غلط ہے۔ بادام سے حاصل ہونے والی توانائی صحت بخش اور نقصان دہ اثرات سے پاک ہے۔ بادام ذیابیطس اور دل کی بیماریوں کے خلاف بھرپور مدافعت کرتا ہے۔ بادام وٹامن **E** کی ایک قسم **Alpha Tocopherol** کی فراہمی کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ بادام۔۔۔حسن کا ضامن: بادام نہ صرف اندرونی طور پر ہماری صحت کے لئے بہترین ہے بلکہ بادام کا استعمال بیرونی طور پر بھی ہماری جلد کی خوبصورتی اور دلکشی کا ضامن ہے۔ بادام کے چند دانے رات بھر بھگو دیں صبح انہیں پیس کر منہ دھونے سے قبل چہرے پر اچھی طرح لگائیں **20** منٹ بعد منہ دھو لیں۔ یہ عمل رنگت گوری اور جلد کو نکھار بخشنے کے لئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ بادام کے چند دانے پیس کر شہد میں ملا لیں اور اسے چہرے پر ماسک کی طرح لگائیں **25** منٹ بعد چہرہ دھو لیں۔ نرم و ملائم اور تر و تازہ جلد کے لئے یہ بہترین فیشل ثابت ہوگا۔

Milap

انار۔۔۔دل کے مریضوں کے لئے مفید

Milap

صحت بخش خصوصیات کا حامل تصور کیا جاتا ہے لیکن جدید تحقیقات سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ روزانہ ایک گلاس انار کا رس پینا بھی صحت کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس مفید پھل میں موجود رس جسم کے خلیات میں کولیسٹرول سے ہونے والے نقصانات کی شرح کو کم کرتا ہے۔ فشار خون کو معتدل رکھتا ہے یہاں تک کہ خون میں موجود صحت بخش اینٹی آکسیڈنٹ اجزاء کی تعداد کو بھی بڑھا کر دوگنا کر دیتا ہے۔ ایک تحقیقاتی رپورٹ میں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ دل کے امراض میں مبتلا ایسے افراد جن کا مرض خطرے کی انتہائی سطح پہ پہنچ گیا ہو۔ ان افراد کے روزانہ ایک گلاس انار کا جوس پینے سے ان کی قوت مدافعت اس حد تک مضبوط ہوتی ہے کہ وہ بائی پاس سرجری کے خطرے سے باہر نکل آتے ہیں۔ کیونکہ انار کے جوس میں (**Flavonoids**) کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے (جو دل کے لئے حفاظتی خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں)۔ ایک گلاس انار کا جوس برابر ہوتا ہے دس کپ سبز چائے اور چھ کپ (**Cocoa**) کے جن میں بڑی تعداد میں (**Flavonoids**) موجود ہوتا ہے۔

تپ دق۔۔۔علاج میں کوتاہی، خطرے کی گھنٹی

ٹیوبرکلوسس (ٹی بی) جسے تپ دق یا سل کہا جاتا ہے، ایک متعدی عارضہ ہے، جو ایک فرد سے دوسرے کو با آسانی لگ سکتا ہے۔ دراصل ٹی بی کا مریض جب کھانستا یا چھینکتا ہے، تو لعاب کے ننھے ننھے قطروں کے ساتھ جراثیم فضا میں شامل ہو جاتے ہیں جو اسی ماحول میں سانس لینے والے دوسرے افراد کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور انھیں اس مرض میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ اس بیماری کا کامیاب علاج موجود ہے، اس کے باوجود عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ٹی بی پوری دنیا میں اموات کی ایک بڑی وجہ بن چکی ہے، جو ماہرین کے تشویش کا باعث ہے۔ واضح رہے، تپ دق سے متاثرہ ممالک میں پاکستان کا شمار پانچویں نمبر پر کیا جاتا ہے کہ یہاں سالانہ چار سے پانچ لاکھ افراد اس عارضے کا شکار ہو رہے ہیں اور متعدد لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ ہمارے یہاں ٹی بی کی بلند شرح کے اسباب میں سرفہرست تشخیص میں تاخیر، غیر معیاری علاج، ادویہ کی کم یابی، علاج سے گریز اور مستند علاج تک رسائی نہ ہونا ہیں۔ تپ دق کا سبب ایک مخصوص جرثوما "مائیکوبیکٹیریم ٹیوبرکلوسس (**Mycobacterium Tuberculosis**)" ہے۔ اگر ٹی بی کے جراثیم جسم تک رسائی حاصل کر لیں، تو ضروری نہیں کہ یہ فوراً ہی فعال ہو جائیں کہ بعض کیسز میں یہ جراثیم جسم کے اندر خاموش یا خوابیدہ حالت میں بھی رہتے ہیں۔ ٹی بی کی اس قسم میں مبتلا افراد خود کو بیمار محسوس کرتے ہیں، نہ ان میں کسی قسم کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، لیکن جب یہ جراثیم بیدار یعنی فعال ہو جائیں، تو پھر مذکورہ فرد ٹی بی کا شکار ہو جاتا ہے۔ یاد رہے، ٹی بی کے جراثیم تب ہی فعال ہوتے ہیں، جب قوتِ مدافعت کم ہو جائے، بصورتِ دیگر جسم میں موجود ہونے کے باوجود بے ضرر ہی رہتے ہیں۔ مخفی انفیکشن سے متاثر مریض اہل خانہ یا دیگر افراد میں جراثیم منتقل کرنے کا سبب نہیں بنتے ہیں۔ یوں تو ٹی بی کا جرثوما جسم کے کسی بھی حصے کو متاثر کر سکتا ہے۔ مثلاً نظام ہاضمہ، اعصابی نظام، دماغ، آنتیں، ہڈیاں، جوڑ، گردے، جلد، آنکھوں کے پردے، کمر اور غدود وغیرہ، لیکن تپ دق کا مرض تین چوتھائی مریضوں کے پھیپھڑے ہی متاثر کرتا ہے۔ ٹی بی کی بنیادی علامات میں بخار، رات کو اکثر گھبراہٹ کی وجہ سے اُٹھ جانا، زائد پسینہ آنا، کھانسی کے ساتھ کبھی کبھی خون کا اخراج یا خون کی قے، بہت زیادہ تھکاوٹ، کمزوری محسوس ہونا، بھوک میں کمی، بہت زیادہ سردی محسوس ہونا، تین ہفتوں سے زائد کھانسی یا بلغم کا اخراج، تھکاوٹ کی وجہ سے ہر وقت نیند کی کیفیت طاری رہنا، پھیپھڑوں میں پانی بھر جانا، سینے سے سیٹی کی سی آوازیں آنا، آواز کا بہت زیادہ بیٹھ جانا، گلے میں شدید درد، وزن میں نمایاں کمی، سینے میں درد وغیرہ شامل ہیں۔

Milap

کپتان ہرمن پریت کی سنچری، ہندوستانی خواتین ٹیم کا ون ڈے سیریز پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): کپتان ہرمن پریت کور (۱۰۲ رن) کی شاندار سنچری اننگز اور کرانتی گوڑ (۶ وکٹ) کی بہترین گیند بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے منگل کو تیسرے یکروزہ میچ میں انگلینڈ کو ۱۳ رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے ۳ میچوں کی سیریز ۱-۲ سے اپنے نام کر لی۔ ۳۱۹ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری انگلینڈ کی خواتین ٹیم کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے صرف ۸ رن پر اپنے دونوں اوپنرس کے وکٹ گنوا دیئے۔ ٹیمی بیوموٹ (۲ رن) اور امی جونس (۴ رن) کو کرانتی گوڑ نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد ایما لیمب اور نیٹ شیور برنٹ نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے ۱۶۲ رن کی شراکت ہوئی۔ جب تک یہ دونوں کھیل رہی تھیں، ایسا لگ رہا تھا کہ انگلینڈ بآسانی یہ میچ جیت لے گا لیکن ۱۳ویں اوور میں شری چرنی نے ایما لیمب کو ۸۱ گیندوں پر ۶۸ رن پر بولڈ کر کے تیسرا جھٹکا دیا۔ پھر ۵۳ویں اوور میں دیپتی شرما نے سنچری کے قریب پہنچ رہی نیٹ شیور برنٹ کو ۹۸ رن پر وکٹ کیپر رچا گھوش کے ہاتھوں کیچ آوٹ کرایا۔ اس کے بعد سوفیہ ڈنکلی اور ایلس ڈیویڈسن رچرڈس نے اننگز سنبھالی مگر ہندوستانی بولرس نے انہیں کریز پر زیادہ دیر ٹکنے نہیں دیا۔ پانچواں وکٹ سوفیہ ڈنکلی (۳۴ رن) کی شکل میں گرا جبکہ ایلس ڈیوڈسن رچرڈس (۴۴ رن) کو کرانتی گوڑ نے رادھا یادو کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروایا۔ شارلٹ ڈین (۱۲ رن)، لارین فائلر (صفر) اور لارین بیل (۷ رن) کو بھی گوڑ نے آوٹ کیا۔ ہندوستان نے ۴۹.۵ اوور میں انگلینڈ کو ۳۰۵ رن پر آل آوٹ کر کے ۱۳ رن سے میچ جیت لیا۔ کپتان ہرمن پریت کور کو ۸۴ گیندوں پر ۱۴ چوکوں کی مدد سے بنائی گئی ۱۰۲ رن کی شاندار سنچری پر "پلیئر آف دی میچ" اور "پلیئر آف دی سیریز" کا اعزاز دیا گیا۔ ہندوستان کی جانب سے کرانتی گوڑ نے ۹.۵ اوورس میں ۵۲ رن دے کر ۶ وکٹ حاصل کئے۔ شری چرنی کو ۲ اور دیپتی شرما کو ایک وکٹ ملا۔ اس سے قبل ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۶۴ رن جوڑے۔ ۱۳ویں اوور میں شارلٹ ڈین نے پرتیکا راول (۲۶ رن) کو آوٹ کیا۔ ۱۸ویں اوور میں اسمرتی مندھانا (۴۵ رن) آوٹ ہوئیں۔ اس کے بعد کپتان ہرمن پریت کور نے ہرلین دیول کے ساتھ ۸۱ رن اور جمائما روڈریگز کے ساتھ ۱۱۰ رن کی شراکت کی، جس سے ہندوستان کا اسکور ۲۷۲ رن تک پہنچ گیا۔ ۴۶ویں اوور میں جمائما روڈریگز ۴۵ گیندوں پر ۵۰ رن بنا کر فائلر کی گیند پر آوٹ ہوئیں۔

بھارت ایشین کرکٹ کونسل کے سالانہ اجلاس میں شرکت کیلئے راضی

نئی دہلی (ایم این این): ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے سالانہ اجلاس سے متعلق اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ میڈیا کا کہنا ہے کہ بھارتی کرکٹ بورڈ ایشین کرکٹ کونسل کے سالانہ اجلاس میں شرکت کرے گا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی کرکٹ بورڈ کے نمائندے آن لائن اے سی سی کے سالانہ اجلاس میں شریک ہوں گے۔ ڈھاکا میں ایشین کرکٹ کونسل اجلاس، بھارت نے کھل کر مخالفت کردی، سری لنکا کے بعد بحرین کی بھی حمایت بھارتی میڈیا نے بتایا ہے کہ بھارتی کرکٹ بورڈ کے نائب صدر راجیو شکلا میٹنگ میں آن لائن شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ اے سی سی کا سالانہ اجلاس کل محسن نقوی کی صدارت میں ہو گا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ اجلاس میں شرکت کے لیے افغانستان کے نمائندے آج رات ڈھاکا پہنچ رہے ہیں۔

جرمنی نے فرانس کو شوٹ آوٹ میں شکست دے کر ویمنز یورو کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

نئی دہلی (ایم این این): جینوا (ایجنسی): این کیتھرین برجر نے شاندار فائنل گول بچایا اور جرمنی نے فرانس کو پنالٹی شوٹ آوٹ میں ۵-۶ گول سے ہرا کر ویمنز یورو ۲۰۲۵ء کے سیمی فائنل میں عالمی چمپئن اسپین کے ساتھ مقابلہ طے کیا۔ خیال رہے کہ سنیچر کی رات اضافی وقت کے بعد میچ ایک ایک گول سے برابر رہا تھا اس لئے میچ کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آوٹ کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ جرمن ٹیم نے ایک گول کے پیچھے رہنے کے بعد شاندار واپسی کی اور ۳۱ویں منٹ میں ڈیفینڈر کیتھرین ہینڈرچ کے لیے سیدھے ریڈ کارڈ کے ذریعے کھیل میں واپسی کی اور آخر کار سنسنی خیز شوٹ آوٹ میں اپنے حریفوں پر غالب آ گئی۔ ہینڈرچ کو وی اے آر کے جائزے کے بعد باہر بھیج دیا گیا جب معلوم ہوا کہ انہوں نے باکس میں گریس ایسوک باتھی کے بال کھینچ لیے تھے اور گریس گیوروکی پنالٹی برجر کی مضبوط گرفت کے باوجود گول کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ ۵۲ویں منٹ میں جب شو کے نیوسکن نے کلارا بوہل کے قریب پوسٹ کارنر سے بڑھتے ہوئے ہیڈر سے گیند کو جال میں پہنچایا تو جدوجہد کرنے والے جرمنوں نے اچانک برابری کی اور دفاع کو راستے سے ہٹا دیا۔ ویمنز یورو کے کوارٹر فائنل میں اچھی طرح سے منظم جرمنوں نے مضبوط دفاع کیا، فرانس کے ۲ گول آف سائیڈ کے لیے خارج ہوئے اور نیوسکن نے دوسرے ہاف میں پنالٹی بچائی اور اضافی وقت میں کوئی بھی ٹیم گول نہیں کر سکی۔ فل ٹائم تک میچ برابر ہونے کے سبب اس کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آوٹ سے کیا گیا۔ برجر نے ایمل مزری کے شاٹ کو روک کر جرمنوں کو شوٹ آوٹ کا ایک روشن آغاز دلایا، لیکن جب سارہ ڈیبارٹز نے کراس بار سے اپنی اسپاٹ کک کو گول کے اوپری حصے میں مارا تو وہ دوبارہ برابر ہو گئے۔ اس کے بعد برجر نے خود گول کیا اور پھر ایلیس سومبھ کی کک کو روکنے کے لیے اپنے بائیں طرف غوطہ لگا کر جرمنوں کو آخری ۴ میں پہنچا دیا۔ بدھ کو ان کا مقابلہ اسپین سے ہوگا جبکہ ایک دن پہلے دوسرے سیمی فائنل میں انگلینڈ کا مقابلہ اٹلی سے ہوگا۔ دونوں ٹیمیں فائنل میں پہنچنا چاہیں گی۔

پاکستان، افغانستان اور یو اے ای سہ ملکی سیریز کے معاملات حتمی مرحلے میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان، افغانستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سہ ملکی سیریز کے معاملات حتمی مرحلے میں داخل ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق اے سی سی کے اجلاس کے موقع پر سائیڈ لائنز پر سیریز کو حتمی شکل دے دی جائے گی، اے سی سی میٹنگز کے بعد سہ ملکی سیریز کے شیڈول اور وینیوز کا اعلان متوقع ہے۔ سہ ملکی سیریز متحدہ عرب امارات میں ایشیا کپ 2025ء سے پہلے ہوگی جبکہ پاکستان نے اگست میں افغانستان کی میزبانی کرنی تھی۔ پی سی بی نے سیریز کے بجائے متحدہ عرب امارات میں سہ ملکی سیریز کروانے کی تجویز دی تھی۔ ذرائع کے مطابق متحدہ عرب امارات میں سیریز کا مقصد ایشیا کپ سے قبل کنڈیشنز سے ہم آہنگ ہونا ہے۔

ویمنز یورو ۲۰۲۵ء: انگلینڈ کی اضافی وقت میں اٹلی کو شکست دے کر فائنل میں رسائی

نئی دہلی (ایم این این): چلو کیلی نے ۱۱۹ویں منٹ میں اپنی ہی پنالٹی کے ری باونڈ پر گول کیا۔ دفاعی چمپئن انگلینڈ نے منگل کی دیر رات اضافی وقت میں اٹلی کو ۱-۲ گول سے شکست دے کر شاندار واپسی کی اور ویمنز یورو کے فائنل میں پہنچ گئی۔ انگلینڈ پہلے ہاف میں پچھڑ گیا تھا لیکن مشیل اگیمانگ نے میچ میں واپسی کرتے ہوئے دوسرے ہاف کے اسٹاپیج ٹائم میں ۶ منٹ میں اسکور برابر کر دیا۔ دوسری طرف کیلی نے کھیل کا فیصلہ کرنے کا ایک موقع گنوا دیا دفاعی چمپئن انگلینڈ نے منگل کی دیر رات اضافی وقت میں اٹلی کو ۱-۲ گول سے شکست دے کر شاندار واپسی کی اور ویمنز یورو کے فائنل میں پہنچ گئی۔ انگلینڈ پہلے ہاف میں پچھڑ گیا تھا لیکن مشیل اگیمانگ نے میچ میں واپسی کرتے ہوئے دوسرے ہاف کے اسٹاپیج ٹائم میں ۶ منٹ میں اسکور برابر کر دیا۔ دوسری طرف کیلی نے کھیل کا فیصلہ کرنے کا ایک موقع گنوا دیا جب ایما سیوریٹی نے اضافی وقت میں باکس میں بیتھ میڈ کو چکمہ دینے کی کوشش کی تھی۔ ان کی پہلی کوشش بچ گئی لیکن انہوں نے فوری طور پر ریباونڈ پر گول کر کے انگلینڈ کو فائنل میں پہنچا دیا۔ اطالوی ٹیم کوارٹر فائنل میں ناروے کے خلاف آخری لمحات میں جیتنے کے بعد اعتماد سے پُر تھی، اس لیے اس نے شاندار دفاع کیا اور وقفے پر تیز حملے کیے۔

جیسوال کی نصف سنچری، سائی نے اننگز سنبھالی

نئی دہلی (ایم این این): یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کی اچھی شروعات کے باوجود ہندوستانی اننگز بدھ سے شروع ہونے والے چوتھے ٹیسٹ کے دوران لڑکھڑا گئی تھی لیکن سائی سدرشن اور رشبھ پنت نے اننگز سنبھالی اور اچھی ساجھیداری کرتے ہوئے ٹیم کے اسکور کو آگے بڑھایا۔ کاپی پرنٹ میں جانے تک ہندوستانی ٹیم نے ۴۶ویں اوور میں ۳ وکٹ کے نقصان پر ۱۹۷ رن بنا لئے تھے۔ اس وقت کریز پر سائی سدرشن ۳۴ رن اور رشبھ پنت ناٹ آوٹ ۱۴ رن بنا کر کھیل رہے تھے۔ اس سے قبل یشسوی جیسوال (۸۵ رن) اور کے ایل راہل (۴۶ رن) کی صبر آزما بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن بدھ کو چائے کے وقت تک ۳ وکٹ کے نقصان پر ۱۴۹ رن بنا لیے تھے۔ دوسرے سیشن میں انگلینڈ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ہندوستان کے ۳ وکٹ حاصل کئے اور ہندوستانی ٹیم نے اسکور بورڈ میں مزید ۷۱ رن جوڑے۔ ہندوستان نے راہل، جیسوال اور کپتان شبھمن گل کے وکٹ گنوا دیے تھے۔ اب آخری سیشن میں سائی سدرشن اور رشبھ پنت پر بڑی ذمہ داری تھی۔ بدھ کو ٹیسٹ کے پہلے دن لنچ کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ہندوستانی اوپننگ جوڑی نے اسکور میں ابھی ۱۶ رن کا ہی اضافہ کیا تھا کہ کرس ووکس نے نصف سنچری کی جانب بڑھ رہے کے ایل راہل کو جیک کراولی کے ہاتھوں کیچ کروا کر انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ کے ایل راہل نے ۹۸ گیندوں میں ۴ چوکوں کی مدد سے ۴۶ رن کی اننگز کھیلی۔ انگلینڈ کو دوسری کامیابی اس وقت ملی جب لیام ڈاسن نے جیسوال کا وکٹ حاصل کیا۔ جیسوال نے ۱۰۷ گیندوں پر ۱۰ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۸۵ رن بنائے۔ انگلینڈ کو تیسری کامیابی کپتان بین اسٹوکس سے ملی جنہوں نے ہندوستانی کپتان شبھمن گل کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا۔ گل کو کٹ لینتھ گیند کو چھوڑنے کی کوشش میں گیند پیڈ پر لگی تھی اور ٹی وی امپائر نے دیکھا کہ گیند مڈل اسٹمپ سے ٹکرا گئی ہوگی اور گل کو واپس پویلین جانا پڑے گا۔

دورہ آئرلینڈ کیلئے پاکستان ویمنز ٹیم کا اعلان

دورہ آئرلینڈ کیلئے پاکستان ویمنز ٹیم کا اعلان کر دیا گیا، فاطمہ ثناء آئرلینڈ کے خلاف 3 ٹی ٹوئنٹی میچز میں کپتانی کریں گی۔ 15 رکنی اسکواڈ کا انتخاب ویمنز نیشنل سلیکشن کمیٹی نے اسکل کیمپ میں شریک 24 کھلاڑیوں میں سے کیا۔ کراچی؛ آئرلینڈ روانگی سے قبل کراچی میں پری سیریز کیمپ ہوگا جبکہ آئرلینڈ کے خلاف سیریز 6 سے 10 اگست تک ڈبلن میں کھیلی جائے گی۔ قومی اسکواڈ میں عالیہ ریاض، ڈیانا بیگ، ایمان فاطمہ، گل فیروزا، موبیہ علی، نجیحہ علوی (وکٹ کیپر) ٹیم کا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ نشرہ سندھو، ناتالیہ پرویز، رمین شمیم، صدف شمس، سعدیہ اقبال، سدرہ امین، طوبیٰ حسن اور وحیدہ اختر بھی 15 رکنی اسکواڈ میں شامل ہیں۔

نیوزی لینڈ ہاکی ٹیم پرو ہاکی لیگ سے دستبردار ہوگئی

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کی ہاکی ٹیم پرو ہاکی لیگ سے دستبردار ہوگئی، نیوزی لینڈ نے اپنے فیصلے سے انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن کو آگاہ کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق ایف آئی ایچ نے نیوزی لینڈ کی ہاکی ٹیم کو 21 جولائی تک کی ڈیڈ لائن دی تھی، نیوزی لینڈ نے مالی مسائل کے سبب پرو لیگ کھیلنے سے انکار کیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق نیوزی لینڈ میں اولمپکس سائیکل کے لیے مختص بجٹ کم کیے جانے سے مالی مسائل ہوئے۔ ڈالرز کی کمی، پرو ہاکی لیگ میں پاکستان کی شرکت غیر یقینی، ہاں کر کے نہ جانے پر پابندی، جرمانہ ہوگا نیوزی لینڈ اس سے قبل ویمن ٹیم کو بھی پرو لیگ میں بھیجنے سے انکار کر چکا ہے، نیوزی لینڈ کے انکار کے بعد ایف آئی ایچ پاکستان کو پرو لیگ کی پیشکش کرے گا، نیشنز کپ میں دوسری پوزیشن کی وجہ سے پاکستان کو پرو لیگ کی پیشکش کی جائے گی۔ سیکریٹری پاکستان ہاکی فیڈریشن رانا مجاہد نے جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان ہاکی فیڈریشن کو ہاکی نیوزی لینڈ کے فیصلے سے آگاہ نہیں کیا۔ رانا مجاہد نے کہا کہ ایف آئی ایچ پی ایچ ایف سے رابطہ کرے گی تو ہمیں بھی کچھ وقت دے گی، پرو لیگ میں خطیر رقم خرچ ہوگی جس کے لیے حکومت پاکستان کو آگاہ کر دیا ہے۔ پاکستان ہاکی ٹیم نے بھی پرو لیگ سے انکار کیا تو ان کی جگہ فرانس کو شامل کیا جا سکتا ہے۔

انجلینا جولی کی آئندہ 10 سال تک جوان اور پرکشش دکھنے کیلئے کوششیں

نئی دہلی (ایم این این): ہالی ووڈ کی نامور اداکارہ اور فلمساز انجلینا جولی نے آئندہ 10 سال تک اپنی جوانی اور خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 50 سالہ انجلینا جولی نے لیزر تھراپی کروائی ہے تاکہ وہ آئندہ برسوں میں بھی پہلے کی طرح دلکش اور تروتازہ نظر آئیں۔ ذرائع کے مطابق انجلینا جولی سورج کی شعاعوں سے جلد کو محفوظ رکھنے کے معاملے میں ہمیشہ محتاط رہی ہیں، جس سے ان کی جلد پر عمر کے اثرات کم محسوس ہوتے ہیں تاہم، انہوں نے جلدی مسائل کے ماہر ڈاکٹرز کی معاونت بھی حاصل کی ہے اداکارہ نے اپنی جلد کی ساخت کو بہتر اور مزید پرکشش بنانے کے لیے لیزر ٹریٹمنٹ کو چنا ہے، ان کے قریبی حلقوں کے مطابق اس علاج کے نتائج نہایت شاندار رہے ہیں۔ مزید یہ کہ وہ برسوں سے بوٹوکس کا استعمال بھی کر رہی ہیں، لیکن اس متعلق ہمیشہ محتاط رہتی ہیں تاکہ ان کا چہرہ قدرتی اور جوان دکھائی دے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انجلینا جولی نا صرف ظاہری شخصیت پر توجہ دیتی ہیں بلکہ اپنی خوبصورتی کے لیے صحت بخش اور متوازن خوراک کا بھی خاص خیال رکھتی ہیں، وہ اپنی غذا میں پروٹین، تازہ پھل اور سبزیاں شامل رکھتی ہیں۔ یاد رہے کہ انجلینا جولی کو آخری مرتبہ فلم 'ماریا' میں دیکھا گیا تھا، جس میں انہوں نے مشہور اوپیرا سنگر ماریا کالاس کا کردار نبھایا۔

پیسوں کی چمک والا انڈین پریمئر لیگ کھلاڑیوں کی صحت کیلئے نقصان دہ بننے لگا

پیسوں کی چمک سے دنیا بھر کے کرکٹرز کیلئے پرکشش انڈین پریمئر لیگ کھلاڑیوں کی صحت کیلئے نقصان دہ ٹورنامنٹ بننے لگا ہے۔ ایک برطانوی ادارے کی رپورٹ کے مطابق 2025 میں ہونے والے آئی پی ایل کے میچز میں ماحولیاتی فضا حوصلہ افزا نہیں تھی، اس کے برعکس پاکستان سپر لیگ کے میچز کے دوران موسمی حالات کا ڈیٹا یہ ظاہر کرتا ہے کہ پی ایس ایل کے دوران ماحول آئی پی ایل کے مقابلے میں بہتر تھا۔ برطانوی ادارے "بی اے ایس آئی ایس" نے ماحولیاتی تبدیلی کے کرکٹ پر اثرات کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں آئی پی ایل کے دوران موسمی حالات اور آلودہ ماحول کی نشاندہی کی ہے۔ ادارے نے پاکستان سپر لیگ کے حوالے سے بھی ڈیٹا اکٹھا کیا ہے جو جیو نیوز کو موصول ہوا ہے اور دونوں کے موازنے میں پی ایس ایل کے دوران ماحول، آئی پی ایل کے مقابلے میں بہتر رہا۔ رپورٹ کے مطابق آئی پی ایل کے اکثر میچز گرم ترین موسم میں ہوئے جو پلیئرز کیلئے نقصان دہ ہیں، آئی پی ایل 2025 کے 65 میچز کے دوران کے درجہ حرارت کا ڈیٹا دیا گیا ہے جس کے مطابق آئی پی ایل 2025 میں صرف 9 میچز 26.7 سینٹی گریڈ سے کم درجہ حرارت میں کھیلے گئے، 20 میچز کے دوران درجہ حرارت 29 سے 32 سینٹی گریڈ رہا جو کھلاڑیوں کیلئے غیر موزوں ہوسکتا تھا۔ جبکہ 27 آئی پی ایل میچز میں درجہ حرارت 32 سے 39 رہا جو کہ انتہائی تشویشناک تھا۔ رپورٹ کے مطابق انتہائی تشویشناک حالات میں پلیئرز کو سن اسٹروک اور کریمپس کا خطرہ رہتا ہے۔ 9 میچز میں درجہ حرارت 39 سے 51 ڈگری سیلسیس تھا جو کھلاڑیوں کیلئے خطرناک ماحول تھا۔ ان ہی تاریخوں میں بھارت کے پڑوسی ملک پاکستان میں ہونیوالی پاکستان سپر لیگ میں میں 17 میچز 26 ڈگری سیلسیس سے کم درجہ حرارت میں کھیلے گئے، پی ایس ایل 2025 میں صرف دو میچز کے دوران درجہ حرارت انتہائی تشویشناک رہا۔ 18 مئی کی دوپہر راولپنڈی میں ملتان اور کوئٹہ کے میچ میں درجہ حرارت 32.4 رہا تھا، 23 مئی کو لاہور میں اسلام آباد اور لاہور کے درمیان ایلیمینیٹر میں درجہ حرارت 33.1 رہا تھا، پی ایس ایل 2025 کے دوران 15 میچز کے دوران درجہ حرارت 26.7 سے 32.2 رہا تھا جو عام تشویشناک قرار دیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں آئی پی ایل میچز کے دوران ایئر کوالٹی انڈیکس کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ 2025 کے آئی پی ایل کے دوران کوئی ایک میچ بھی غیر آلودہ ماحول میں نہ ہوسکا تھا، 75 میں سے نصف میچز اے کیو آئی انڈیکس کے تحت غیر معیاری ماحول میں کھیلے گئے۔

اگر عورتیں غیرت کے نام پر قتل کرنے لگیں تو ایک مرد بھی زندہ نہ بچے: ہانیہ عامر

نئی دہلی (ایم این این): بلوچستان میں غیرت کے نام پر قتل کے اندوہناک واقعے پر اداکارہ ہانیہ عامر اور نعیمہ بٹ نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ بلوچستان کے علاقے ڈیگاری میں غیرت کے نام پر قتل کے المناک واقعے نے عوام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ شوبز انڈسٹری کی معروف شخصیات بھی اس ظلم کے خلاف آواز بلند کر رہی ہیں۔ اداکارہ ہانیہ عامر اور نعیمہ بٹ نے سوشل میڈیا پر اس بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی اور معاشرتی اقدار و رویوں پر سنجیدہ سوالات اٹھائے۔ ہانیہ عامر نے انسٹاگرام پر ایک جملے پر مشتمل تصویر شیئر کی جس میں لکھا تھا کہ اگر عورتیں غیرت کے نام پر قتل کرنے لگیں تو ایک مرد بھی زندہ نہ بچے۔ اگرچہ انہوں نے اس پر کوئی تفصیلی کیپشن نہیں لکھا، تاہم سوشل میڈیا صارفین نے اسے بلوچستان کے واقعے سے جوڑتے ہوئے ایک مضبوط موقف قرار دیا۔ اداکارہ نعیمہ بٹ نے بھی واقعے کی تصویر شیئر کی اور اس کے ساتھ ایک جذباتی کیپشن لکھا کہ بزدلی دیکھنی ہے؟ ہاتھ میں بندوق ہے، بہادری دیکھنی ہے؟ ہاتھ میں قرآن ہے، پوری کہانی یہی ہے۔ ان کی پوسٹ بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,